www.dailymumtaz.com | mumtazisb9@gmail.com | dailymumtazofficial | @Dailymumtaz1
ABC CERTIFIED — باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ ممتاز — THE DAILY MUMTAZ RAWALPINDI-ISLAMABAD — راولپنڈی، اسلام آباد
رجسٹرڈ نمبر NRP-002
بانی: عبداللہ بٹ
قیمت 6 صفحات 15 روپے
جلد 05 | جمعۃ المبارک، 11 ستمبر 2026ء، 28 ربیع الاول 1448ھ، 28 بھادوں 2082 ب | نمبر 70

اچھا قرضہ

کون ہے جو خدا کو دے اچھا قرضہ، تو وہ اس کو دوگنا کر دے اس کے لیے بہت اضافوں میں؟ اور خدا تنگ کرتا ہے، اور پھیلاتا ہے، اور تم اس کی طرف واپس لائے جاؤ گے۔ کیا تم ان بڑے لوگوں کو نہیں دیکھتے اسرائیل کے بیٹوں میں سے، موسیٰ کے بعد؟ جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا: اٹھاؤ ہمارے لیے ایک بادشاہ، ہم خدا کی راہ میں لڑیں گے، اس نے کہا: کیا یہ ہوسکتا ہے کہ اگر تمہارے اوپر لڑائی فرض کی جائے تو تم نہیں لڑو گے؟ انہوں نے کہا: ور ہمیں کیا ہوگیا ہے کہ ہم خدا کی راہ میں نہیں لڑیں؟ اور ہمیں ہمارے گھروں سے نکال دیا گیا ہے، اور ہمارے بیٹے، تو جب ان پر فرض کیا گیا لڑنا، تو وہ مڑ گئے سوائے ان میں سے کچھ کے، اور خدا جانتا ہے غلط کرنے والوں کو۔ (سورۃ البقرۃ، آیت نمبر 245 تا 246)

(قرآنی آیات اور حدیث نبوی کا احترام سب پر لازم ہے)

MUST STUDIO

پس پردہ رابطے، حکومت PPP ڈیڈلاک ختم، نئے صوبوں پر پارلیمان میں بحث کرانے کا اعلان

حکومت نے ایاز صادق کو پی پی سے بات چیت کا مینڈیٹ دے دیا، پی پی کا مثبت جواب، قانون سازی کے معاملے پر لچک دکھانے پر آمادہ، سپیکر نے اب تک کی پیشرفت سے نائب وزیراعظم کو آگاہ کیا

مستقبل میں جو بھی قانون سازی کا عمل ہونا ہے اچھا ہوگا، پی پی ساتھ دے سکتی، سلیم مانڈوی والا کی رابطوں کی تصدیق، اسلام آباد صوبہ نہیں بننے جارہا، نیا گورننس ماڈل اختیار کیا جارہا، طارق فضل چوہدری

اسلام آباد (طارق محمد سمیر) حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان سیاسی کشیدگی کے خاتمے اور معاملات طے کرنے کے لیے پس پردہ رابطے جاری ہیں، جبکہ سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان ڈیڈ لاک ختم کرانے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے پیپلز پارٹی سے بات چیت کے لیے سپیکر ایاز صادق کو مکمل مینڈیٹ (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد (طارق محمود سمیر) وفاقی حکومت نے نئے صوبوں کے قیام کے معاملے پر اکتوبر میں قومی اسمبلی اور سینیٹ میں بحث کرانے کا اعلان کر دیا۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے گیٹس فاؤنڈیشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

نئی آٹو پالیسی کا حتمی مسودہ آئی ایم ایف کیساتھ شیئر

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وفاقی حکومت کی نئی پانچ سالہ آٹو پالیسی 2026-31 کا حتمی مسودہ آئی ایم ایف کے ساتھ شیئر کر دیا گیا، آئی ایم ایف کے ساتھ مشاورت کے بعد (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 5)

پاکستانی فورسز سعودیہ میں تربیت اور لاجسٹک مقاصد کیلئے موجود، ریاض کی خودمختاری، سالمیت کی حمایت جاری رکھیں گے، دفتر خارجہ

سعودی بندرگاہ پر قبضے کا حوثی دعویٰ

مکہ دفاعی معاہدے پر عملدرآمد میں وقت درکار ہے، پاکستان

یمن میں حوثیوں اور سعودی فورسز میں لڑائی تیز، المخا پر قبضے کے بعد باب المندب پر خطرات بڑھ گئے، ترجمان سعودی اتحاد کا بھی بھرپور جواب دینے کا اعلان

بھارتی دعوؤں اور ہتھکنڈوں سے کشمیر کی متنازعہ حیثیت تبدیل نہیں ہوسکتی، افغان طلبہ پر پابندی عائد کرنے کا تاثر درست نہیں، ایران کے ساتھ تجارت پر ملکی مفاد کے مطابق فیصلہ ہوگا، ترجمان کی ہفتہ وار بریفنگ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) یمن میں حوثیوں اور سعودی حمایت یافتہ حکومتی فورسز کے درمیان لڑائی میں شدت آگئی ہے اور حوثیوں نے بحیرۂ احمر کے اہم ساحلی شہر المخا پر کنٹرول حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ دوسری جانب سعودی عرب کے جنوبی علاقوں پر میزائل اور ڈرون حملوں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد (وقائع نگار) ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے کہا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوطرفہ دفاعی تعاون جاری ہے اور دفاعی معاہدے پر عمل درآمد کیلئے وقت درکار ہوگا، پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، سالمیت کی حمایت جاری رکھے گا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 4)

نئے انتخابات، الیکشن کمیشن نے تیاریاں تیز کردیں

انتخابی عملے کا ڈیٹا بینک دس روز میں مکمل کرنے کا حکم

پولنگ سٹیشنز کی فہرست ازسرنو مرتب کرنے کا فیصلہ، رپورٹ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ملک بھر میں نئے انتخابات کی تیاریاں شروع کردیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق الیکشن کمیشن نے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 6)

الیکشن کمیشن تقرریاں آئین کے مطابق ہونگی، وزیراعظم کا اپوزیشن لیڈر کو خط

وزیراعظم نے اپوزیشن لیڈر کے خط کا جواب بھجوادیا، رانا ثناء اور طارق فضل نے جواب بھیجنے کا یقین دلایا تھا

اچکزئی کوئٹہ میں موجود، آئندہ دو تین روز میں اسلام آباد پہنچ کر خط پر پی ٹی آئی رہنماؤں سے مشاورت کریں گے

اسلام آباد (وقائع نگار) وزیراعظم شہباز شریف نے اپوزیشن لیڈر محمود خان (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 9)

نئے صوبوں پر پارلیمنٹ میں اصل معرکہ ہوگا

سیاسی مؤقف سامنے آگئے، پیپلز پارٹی سندھ کی تقسیم کی مخالف

میڈیا بحث سے آگے بڑھ کر اب ایوانوں میں مؤقف سامنے آنے کا امکان

سپیکر ایاز صادق کے رابطے نتیجہ خیز، پی پی، ن لیگ میں برف پگھلنے لگی

اسلام آباد (طارق محمود سمیر) نئے صوبوں کے معاملے میں حکومت نے پارلیمنٹ کے اجلاس میں بحث کرانے کا فیصلہ کرلیا ہے اور پارلیمنٹ کا اجلاس اب ستمبر 21 کی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 8)

TLP کی لیوی کیخلاف جماعت اسلامی تحریک کی حمایت، ابھی مارچ کال نہ دینے، حکومتی اپیل

حکومتی ٹیم کے پنجاب ہاؤس میں جماعت اسلامی وفد سے مذاکرات، لیوی سے متعلق فیصلے کیلئے 3 روز کا وقت مانگ لیا

حافظ نعیم کا فضل الرحمان اور سہیل آفریدی سے رابطہ، دونوں رہنماؤں نے لیوی پر جے آئی موقف کی تائید کی

لاہور، اسلام آباد (نیوز رپورٹر، نمائندہ خصوصی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا، گفتگو کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، بڑھتی ہوئی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 7)

لاہور، نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعظم سے گیٹس فاؤنڈیشن وفد کی ملاقات، متعدد شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

پاکستان پولیو کے مکمل خاتمے کے مشترکہ ہدف کے حصول کیلئے پرعزم ہے، شہباز شریف، گیٹس فاؤنڈیشن کی معاونت، شراکت داری کو سراہا

وزیر خزانہ اورنگزیب، وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ، وزیر مملکت بلال اظہر سے بھی وفد کی ملاقاتیں، ڈیجیٹل معیشت، آرٹیفیشل انٹیلی جنس، ہیلتھ ٹیکنالوجی پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (وقائع نگار، نمائندہ خصوصی، نیوز رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان پولیو کے مکمل خاتمے کے مشترکہ ہدف کے حصول کے لیے پرعزم ہے، کیش لیس پاکستان کا مقصد عام شہریوں کی زندگی کو آسان بنانا، حکومتی نظام میں شفافیت بڑھانا اور سرکاری رقوم کو بغیر کسی تاخیر یا ضیاع کے مستحقین تک پہنچانا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف سے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 10)

چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر لاہور بار ایسوسی ایشن کے وکلاء کنونشن میں شریک ہیں

عدلیہ آزادی کیلئے وکلاء کو متحد ہونا پڑے گا، بیرسٹر گوہر

27 ستمبر کا مارچ صرف عمران خان کی رہائی کیلئے ہے، چیئرمین پی ٹی آئی

لاہور ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن میں منعقدہ وکلاء کے کنونشن سے خطاب

لاہور (کورٹ رپورٹر) پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کا 27 ستمبر کو ہونے والا مارچ مکمل طور پر پرامن ہوگا اور یہ صرف اور صرف بانی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 11)

کیش لیس اکانومی، ڈیجیٹل لین دین میں نمایاں اضافہ

ڈیجیٹل لین دین کرنیوالوں کی تعداد 5 لاکھ سے بڑھ کر 20 لاکھ ہوگئی

جون تک کے لیے طے کردہ ہدف حاصل کرلیا گیا، مزید اضافے کا ہدف

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیراعظم شہباز شریف کے کیش لیس اکانومی کے ایجنڈے کے تحت پاکستان میں ڈیجیٹل لین دین میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، رپورٹ کے مطابق (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 12)

26 نومبر احتجاج، سہیل آفریدی سمیت 12 پی ٹی آئی رہنماؤں کے وارنٹ گرفتاری

کوہسار، رمنا، کراچی کمپنی اور آبپارہ تھانوں کے مقدمات میں وزیراعلیٰ کے پی اور پی ٹی آئی رہنما مطلوب

شاہد خٹک، سالار کاکڑ، صدام ترین، امجد، جنید اکبر، عاطف، مینا، شفیع جان، نسیم، اقبال آفریدی اور عبدالغنی بھی شامل

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی عدالت (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 15)

صدر زرداری کا برطانیہ کا دورہ مکمل، وطن واپس پہنچ گئے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) صدر مملکت آصف علی زرداری لندن (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 13)

آزاد کشمیر میں ترقیاتی منصوبوں پر جلد عملدرآمد کا فیصلہ

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 14)

اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار آزاد کشمیر کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جاتی امراء میں بڑے سیاسی فیصلوں کی تیاری

وزیراعظم شہباز شریف، مریم نواز اور حمزہ شہباز کی شرکت متوقع

نئے انتظامی یونٹس، ن لیگ کا نیا فکری موڑ، سیاسی و قانونی غور شروع

اسلام آباد (طارق محمود سمیر) سابق وزیراعظم اور مسلم لیگ ن کے صدر میاں نواز شریف نے نئے صوبوں اور نئے انتظامی یونٹس کی تجویز پر قانونی ماہرین سے مشاورت کا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 16)

اسلام آباد، ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان میڈیا کو بریفنگ دے رہے ہیں

ایرانی جزیرے قشم، سیرک میں متعدد دھماکے، تہران کیخلاف IAEA قرارداد منظور

میناب میں بھی دھماکوں کی آوازیں، اردن میں امریکی اڈے پر ایرانی حملے میں متعدد طیارے تباہ ہونے کی تصدیق

امریکی صدر نے ہرمز کو ٹرمپ سٹریٹ قرار دیدیا، مڈ ٹرم الیکشن کے فوری بعد جنگ ختم، پٹرول نرخ گر جائیں گے، ٹرمپ

واشنگٹن، تہران (ممتاز نیوز) ایران کے جزیرے قشم اور سیرک میں متعدد دھماکے ہوئے ہیں۔ ایران کی سرکاری میڈیا کے مطابق سیرک کے کئی علاقوں کو پروجیکٹائل سے نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق میناب میں بھی دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں، مقامی حکام (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 17)

پشاور، سی ٹی ڈی کی کارروائی، 5 دہشت گرد ہلاک

کالعدم تنظیم کا کمانڈر عمران عرف عبداللہ، بلال عرف ابوبکر بھی شامل

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) شمشتو کیمپ کے قریب ارمڑ کے ایک کمپاؤنڈ میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے کارروائی کرتے ہوئے 5 دہشت گردوں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 18)

الجزائر نے عرب امارات سے سفارتی تعلقات توڑ دیئے

اماراتی سفیر کو ملک چھوڑنے کے لئے 48 گھنٹے کی مہلت دے دی

الجزائر سٹی (فارن ڈیسک) الجزائر نے متحدہ عرب امارات سے سفارتی تعلقات ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ دوطرفہ تعلقات بچانے کی تمام کوششیں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 19)

پٹرول 3 روپے 5 پیسے، ڈیزل 5.37 روپے لٹر مہنگا، عالمی نرخ 105 ڈالر اوپر پہنچ گئے

پٹرول کی نئی قیمت 370 روپے 80 پیسے، ڈیزل کی 398 روپے 4 پیسے فی لٹر مقرر، نرخ آج تک نافذ العمل ہونگے

عوام پر روزانہ نیا بوجھ، 10 دن میں پٹرول 28 روپے تک مہنگا ہوا، برطانوی خام تیل کی قیمت میں 4.19 ڈالر اضافہ

اسلام آباد (کامرس ڈیسک) وفاقی حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا اعلان کر دیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈیزل کی قیمت 5 روپے 37 پیسے فی لیٹر بڑھادی گئی، جبکہ پٹرول کی قیمت میں 3 روپے 5 پیسے فی لیٹر اضافہ کر دیا گیا۔ اس اضافے کے ساتھ ہی پیٹرول کی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 22)

27 ستمبر لانگ مارچ، پی ٹی آئی پنجاب میں اختلافات

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پنجاب میں پاکستان تحریک انصاف (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 20)

ٹرمپ کا جیتنے پر ہر نوجوان کو 5 ہزار ڈالر دینے کا اعلان

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نومبر کے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 21)

سہیل آفریدی کی صحت کارڈ پلس میں بہتری کی ہدایت

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی زیر صدارت صحت کارڈ پلس پروگرام پر اجلاس

صحت، تعلیم سے متعلق امور واقدامات بروقت نمٹائے جائیں، اجلاس سے خطاب

پشاور (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی کی زیر صدارت صحت کارڈ پلس پروگرام سے متعلق اہم اجلاس ہوا، وزیر اعلیٰ ہاؤس پشاور ترجمان کے مطابق اجلاس میں صحت کارڈ پلس پروگرام کو مزید منظم، مؤثر اور دیرپا بنانے کے لیے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 23)

پشاور، وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی صحت کارڈ پلس پروگرام بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ڈینگی پھیلاؤ روکنے کیلئے سی ڈی اے متحرک، ہزاروں افزائشی مقامات ختم

اسلام آباد میں ڈینگی کی روک تھام اور ویکٹر کنٹرول کیلئے جامع آپریشنز مزید تیز، تقریباً 300 فیلڈ اہلکار بھرپور کارروائیوں میں مصروف عمل

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) نے اسلام آباد بھر میں ڈینگی کی روک تھام اور ویکٹر کنٹرول کے لیے جامع آپریشنز مزید تیز کر دیے ہیں تاکہ ڈینگی کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے اور شہریوں کی قیمتی جانوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ وفاقی دارالحکومت میں تقریباً 300 فیلڈ اہلکار ڈینگی مچھر کی افزائش کے خاتمے اور ویکٹر کنٹرول کی بھرپور کارروائیوں میں مصروف عمل ہیں، جبکہ دیہی علاقوں میں 600 سے زائد اہلکار خدمات انجام دے رہے ہیں۔ فیلڈ ٹیمیں بڑے پیمانے پر سرویلنس، افزائشی مقامات کی نشاندہی اور ان کے فوری خاتمے کے لیے اقدامات کر رہی ہیں۔ اسلام آباد میں تقریباً 12 لاکھ 40 ہزار 440 سرویلنس سرگرمیاں انجام دی گئی ہیں، جبکہ 5 لاکھ 82 ہزار 680 گھروں اور 40 لاکھ 6 ہزار 378 اندرونی کنٹینرز کی جانچ کی گئی۔ اندرونی کنٹینرز سے مجموعی طور پر 1 لاکھ 42 ہزار 379 لاروا تلف کیے گئے، جبکہ میونسپل حدود میں 40 ہزار 54 افزائشی مقامات کی نشاندہی کی گئی۔ مجموعی طور پر شہری علاقوں میں 1 لاکھ 42 ہزار 379 جبکہ دیہی علاقوں میں 66 ہزار 758 لاروا کی نشاندہی اور تلفی کی گئی۔ رہائشی علاقوں، تجارتی مقامات اور پہلے سے نشاندہی شدہ حساس مقامات پر ڈینگی کے افزائشی مقامات کو مکینیکل طریقوں اور مناسب لاروا کنٹرول اقدامات کے ذریعے ختم کیا جا رہا ہے۔ سی ڈی اے کی ٹیمیں ہائی رسک علاقوں کی مسلسل نگرانی اور سرویلنس جاری رکھے ہوئے ہیں، جبکہ جمع شدہ پانی، رہائشی علاقوں، تجارتی مقامات، خالی پلاٹوں اور مچھروں کی افزائش کے دیگر ممکنہ مقامات پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

اوقات نماز

فجر	5:10	طلوع آفتاب	5:47
جمعہ	1:30	عصر	5:00
مغرب	6:23	عشاء	8:15

موسم

جمعہ کے روز ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم گرم اور خشک رہنے کی توقع۔ تاہم بالائی خیبر پختونخوا، کشمیر اور ملحقہ پہاڑی علاقوں میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ چند مقامات پر بارش کا امکان ہے۔

اسلامی یونیورسٹی میں انجینئرنگ طلبہ کی تعارفی نشست

اسلام آباد (این این آئی) بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے نئے داخل ہونے والے طلبہ کے لئے تعارفی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ کو جامعہ کے تعلیمی ماحول، انتظامی امور، ضوابط، طلبہ معاونتی خدمات اور ہم نصابی سرگرمیوں سے آگاہ کیا گیا۔ ڈائریکٹوریٹ آف سٹوڈنٹ افیئرز کے زیر اہتمام فیکلٹی بلاک ٹو کے آڈیٹوریم میں منعقدہ نشست میں ڈائریکٹوریٹ آف سٹوڈنٹ افیئرز کے طلبہ مشیر ڈاکٹر غفران احمد نے طلبہ کو جامعہ کے تعلیمی و انتظامی نظام اور پالیسیوں سے آگاہ کیا اور تعلیمی ذمہ داریوں، نظم و ضبط، کیمپس رویوں اور طلبہ کی فلاح و بہبود سے متعلق قواعد کی وضاحت کی۔

راولپنڈی، جوڈیشل کمپلیکس سے وکیل کی لاش برآمد

مقتول ثناء اللہ ستی گلزار قائد رہتے تھے، زہر دیئے جانے کا خدشہ

راولپنڈی (این این آئی) نیو جوڈیشل کمپلیکس لائرز کلب کی پارکنگ میں گاڑی سے وکیل ثناء اللہ ستی ایڈووکیٹ کی لاش ملنے کے معاملے پر سول لائنز پولیس نے قتل کی دفعہ کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ سول لائنز پولیس نے ثناء اللہ ستی ایڈووکیٹ کے بھائی بیرسٹر سجاد احمد کی مدعیت میں مقدمہ درج کیا۔ مقتول کے دونوں بازوؤں، کہنیوں اور کندھوں پر زخموں کے نشانات اور زہر آلود چیز دیے جانے کے خدشے کا بھی اظہار کیا گیا ہے۔ مقتول ثناء اللہ ستی وکالت کے شعبے سے وابستہ تھے اور گلزار قائد میں فیملی کے ساتھ رہائش پذیر تھے۔ بیرسٹر سجاد احمد ستی کے مطابق ان کے بھائی کی ایک بیٹی تقریباً ایک سال کی ہے۔ بیرسٹر سجاد احمد ستی نے پولیس کو بتایا کہ انہیں اطلاع ملی کہ بھائی ثناء اللہ ستی ایڈووکیٹ کی لاش ان کے زیر استعمال گاڑی میں نیو جوڈیشل کمپلیکس لائرز کلب راولپنڈی کے سامنے پارکنگ ایریا میں ڈرائیونگ سیٹ پر پڑی ہے۔ اطلاع پر دیگر ایڈووکیٹس کے ساتھ موقع پر پہنچے تو بھائی ثناء اللہ ستی کی لاش گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر پڑی ہوئی تھی جس کے منہ سے سفید جھاگ اور خون جاری تھا۔

یوتھ پارلیمنٹ وفد کا پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز پنڈی کا دورہ

راولپنڈی (این این آئی) یوتھ پارلیمنٹ پاکستان کے طلبہ وطالبات کے وفد نے پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز راولپنڈی کا دورہ کیا، جہاں اے ایس پی نیو ٹاؤن، ڈی ایس پی ایڈمن اور دیگر افسران نے وفد کو مختلف شعبہ جات اور جدید پولیسنگ نظام کے حوالے سے بریفنگ دی۔ وفد نے کمانڈ اینڈ کنٹرول روم کا دورہ کیا، جہاں جدید نظام اور پولیسنگ میں ٹیکنالوجی کے کردار کے بارے میں آگاہی فراہم کی گئی۔ وفد کو کمپلینٹ سیل میں شہریوں کی شکایات کے اندراج، بروقت ازالے اور شکایات کی نگرانی کے طریقہ کار سے بھی آگاہ کیا گیا۔ طلبہ وطالبات نے تحفظ سنٹر راولپنڈی کا بھی دورہ کیا، جہاں انہیں شہریوں، بالخصوص خواتین، بچوں اور دیگر متاثرہ افراد کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور معاونت کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔

رانا مشہود کی موجودگی میں پی ایم یوتھ پروگرام اور سمیڈا کے درمیان معاہدے پر دستخط کیے جا رہے ہیں

سمیڈا اور وزیراعظم یوتھ پروگرام کا تعاون پر اتفاق

نوجوانوں اور ایم ایس ایم ایز کیلئے مالی معاونت بڑھائی جائیگی

اسلام آباد (وقائع نگار) سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سمیڈا) اور وزیراعظم یوتھ پروگرام کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے، جس کا مقصد پاکستان بھر میں مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز اور کاروبار شروع کرنے کے خواہشمند نوجوانوں کے لیے مالی اور کاروباری ترقی کی معاونت، آگاہی اور رسائی کو بہتر بنانے کے لیے باقاعدہ تعاون کا فریم ورک قائم کرنا ہے۔ وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان اور چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود خان نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب میں شرکت کی۔ تقریب میں سی ای او سمیڈا نادیہ جے سیٹھ، جوائنٹ سیکریٹری صنعت و پیداوار مسٹر فریدون اکرم شیخ، وزیراعظم یوتھ پروگرام کی ٹیم اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے دیگر نمائندگان بھی موجود تھے۔

راولپنڈی میں سردار محمد یعقوب خان اور سردار عتیق احمد خان کی ملاقات

راولپنڈی (صباح نیوز) آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر و سابق وزیراعظم آزاد کشمیر سردار عتیق احمد خان کی سابق صدر و وزیراعظم آزاد کشمیر سردار محمد یعقوب خان سے راولپنڈی میں ایک اہم ملاقات ہوئی ہے۔ ملاقات میں ممبر اسمبلی فرزانہ یعقوب بھی موجود تھیں۔ اس موقع پر آزاد کشمیر کی موجودہ صورتحال اور بالخصوص ضلع پونچھ میں جاری دھرنے کے معاملے پر سیر حاصل گفتگو اور تبادلہ خیال کیا گیا۔

پاکستان میں زرعی جدت کی جانب بڑی پیشرفت، جی ایم مکئی بیج کی منظوری

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں جینیاتی طور پر تبدیل شدہ مکئی کی کاشت اپنانے کی اصولی منظوری دے دی گئی، جسے زرعی جدت اور پیداوار بڑھانے کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ ایس آئی ایف سی اور گرین پاکستان انیشیٹو کے تعاون سے زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی اور بہتر بیجوں کے فروغ کیلئے اقدامات جاری ہیں۔ جی ایم مکئی جدید ٹیکنالوجی سے تیار کردہ بیج ہے جو کیڑوں، بیماریوں اور موسمی اثرات کے خلاف مدافعت بڑھانے میں مدد دیتا ہے۔ 2 دہائیوں سے زائد عرصے کی کوششوں کے بعد ملٹی نیشنل بیج کمپنیوں کو جی ایم مکئی کی کاشت کے لیے اصولی منظوری حاصل ہوگی۔ اس حوالے سے منعقدہ کمیٹی اجلاس میں وزیر خزانہ کے ساتھ ایس آئی ایف سی کے گرین پاکستان انیشیٹو کے چیف ایگزیکٹو بھی شریک ہوئے۔

اٹک میں 18 سال سے تعینات پولیس کانسٹیبل معطل

ڈی پی او کے حکم پر بلال پیارا لائن حاضر، محکمانہ انکوائری شروع

اٹک (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے کرپشن فری پنجاب وژن کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ڈی پی او اٹک کیپٹن (ر) علی بن طارق نے ایک ہی مقام پر 18 سال سے تعینات سکیورٹی برانچ حضرو کے اہلکار محمد بلال عرف بلال پیارا کو معطل کر کے لائن حاضر کر دیا، جبکہ اس کے خلاف محکمانہ انکوائری بھی شروع کر دی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ محمد بلال کی حضرو میں طویل تعیناتی پہلے ہی عوامی حلقوں میں سوالات کا باعث بنی ہوئی تھی۔ ذرائع کے مطابق مذکورہ اہلکار تقریباً 17 سال تک ایک ہی سیٹ پر سپیشل برانچ حضرو میں تعینات رہا، جہاں عوامی شکایات کے بعد ریجنل آفیسر راولپنڈی کی جانب سے اسے معطل کر کے واپس ضلع پولیس میں بھیج دیا گیا تھا۔ تاہم ضلع پولیس میں واپسی کے بعد بھی مذکورہ اہلکار نے مبینہ طور پر سفارشیں کروا کر دوبارہ سکیورٹی برانچ حضرو میں تعیناتی حاصل کر لی۔ ایک ہی علاقے میں طویل عرصے تک مختلف حساس نوعیت کی برانچوں میں تعیناتی کا یہ معاملہ عوامی حلقوں میں مسلسل سوالیہ نشان بنا ہوا تھا۔

راولپنڈی، ڈرائیور ٹریکٹر ٹرالی سمیت کنویں میں گر گیا

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی کے علاقے ڈھوک نور، تلسہ روڈ پر ایک ڈرائیور ٹریکٹر ٹرالی سمیت کنویں میں گر گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کی 4 ایمرجنسی وہیکلز موقع پر پہنچ گئیں۔ ریسکیو اہلکاروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ڈرائیور کو کنویں سے زندہ نکال لیا۔ ریسکیو 1122 کے مطابق متاثرہ ڈرائیور کی شناخت 31 سالہ امیر نواز کے نام سے ہوئی۔

RDA افسران عوامی مسائل حل کریں، کمشنر راولپنڈی

راولپنڈی (این این آئی) کمشنر راولپنڈی ڈویژن و ڈائریکٹر جنرل راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی سلمان غنی نے آر ڈی اے کے تمام ڈائریکٹوریٹس کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں محنت، فرض شناسی اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں اور عوامی مسائل و متعلقہ معاملات پر بروقت کارروائی یقینی بنانے کے لیے 24 گھنٹے دستیاب رہیں۔

عبدالرشید ترابی کا رازی ہسپتال سی بی آر ٹاؤن کا دورہ

اسلام آباد (وقائع نگار) جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے رہنما عبدالرشید ترابی نے الخدمت رازی ہسپتال، سی بی آر ٹاؤن اسلام آباد کا دورہ کیا اور ہسپتال کے پیشنٹ ویلفیئر آفیسر سید اسماعیل شاہ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر عبدالرشید ترابی نے آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر امجد سے ان کے والد کی وفات پر تعزیت کی اور مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ ملاقات کے دوران سید اسماعیل شاہ نے عبدالرشید ترابی کو ہسپتال کی فلاحی خدمات اور مریضوں کے لیے جاری فلاحی سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ عبدالرشید ترابی نے مریضوں کی خدمت اور مستحق افراد کی امداد کے لیے الخدمت رازی ہسپتال کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت ایک عظیم فریضہ ہے۔

TENDER NOTICE
(F.Y 2026-2027)
HIRING OF FIRM FOR SERVICES OF SECURITY GUARDS FOR RESIDENTIAL INSTITUTIONS OF SOCIAL WELFARE AND BAIT UL MAAL RAWALPINDI DIVISION

Divisional Director, Social Welfare & Bait-ul-Maal Rawalpindi Division invites electronic bids on E-procurement system, at www.ep.punjab.gov.pk for the Hiring of Firm For Services of Security Guards for Residential Institutions of Social Welfare and Bait ul Maal Rawalpindi Division for F.Y 2026-2027 (Oct-2026 to June-2027) from the eligible Bidders i.e. Firms/ Companies engaged in provision of relevant services and registered with the relevant registration authorities, as per following detail:

Name of Tender	Name of Services/ Staff Required	Total Quantity Required	Description	Total Estimated Cost (Including all applicable taxes, charges	Bid Security (2%)
Hiring of firm for Services of Security Guards for residential institutions of social welfare and Bait ul Maal Rawalpindi Division	Services of Security Guards	30(Thirty)	30(Thirty) - Security Guards for Residential institutions of Social Welfare and Bait ul Maal Rawalpindi, Attock, Jhelum and Chakwal Districts.	Rs.14850000/- (55,000/- per month each)	Rs.2,97,000/-

1. Interested bidders may download bidding documents from E procurement (www.ep.punjab.gov.pk) as well as from PPRA website (www.ep.punjab.gov.pk).
2. The E-Procurement will be made by using electronic means through E procurement under Rule 12 of PPRA and Section 5 of Punjab Electronic Procurement Regulations 2022.
3. E-Bid shall comprise single stage two envelope containing Technical and Financial bid (inclusive of all taxes, charges etc.) and in complete conformity with Bidding Document must be submitted online on E-Procurement system (E PROCUREMENT).
4. Complete electronic bids must be submitted online at www.ep.punjab.gov.pk till 23-09-2026 at 12:30 PM. Technical bids will be opened on the same day i.e. 23-09-2026 at 01:00 PM in the office of the undersigned.
5. Bid security i.e. 2% of estimated cost will be required to deposit through E procurement system accordingly prior to closing date /time of submission of bids.
6. On acceptance of tender, the successful bidder shall deposit "performance guarantee" @ 5% of bid cost through E procurement system accordingly.
7. Detailed terms & conditions are given in the Bidding Document.
8. The Divisional Director, Social Welfare & Bait-ul-Maal, Rawalpindi Division/Procuring Agency reserves the rights to reject all E-Bids or proposals at any time prior to the acceptance of E-Bids or proposals under Rule 35 of PPRA 2014.
9. The URL of the website of the PPRA is (http://ep.punjab.Gov.pk)and response time shall be calculated exclusively from the date of publication of the advertisement the website of the PPRA.

(Muhammad Shahid Rana)
DIVISIONAL DIRECTOR
Social Welfare & Bait-ul-Maal Rawalpindi Division, Rawalpindi/ Convener Procurement Committee Contact No. 051-9330411

IPL-9202

اسلام آباد، وفاقی وزیر اورنگزیب خان کھچی لوک ورثہ میں نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں

اقبال کے کلام کو دنیا میں متعارف کرائینگے، کھچی

پیغام کو فن پاروں کو بیرون ملک نمائش کیلئے بھی پیش کریں گے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا ہے کہ علامہ محمد اقبال کے فکر و فلسفے کو فن کے ذریعے پیش کرنا ایک منفرد اور مؤثر کاوش ہے اور حکومت اقبال کے پیغام کو دنیا بھر میں متعارف کرانے کے لیے ایسے فن پاروں کو بیرون ملک نمائشوں میں بھی پیش کرنے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فوک اینڈ ٹریڈیشنل ہیریٹیج (لوک ورثہ) اور آف گرڈ اسٹوڈیوز کے اشتراک سے منعقدہ پینٹنگ اور آرٹ نمائش "ساقی نامہ" کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر نے لوک ورثہ ہیریٹیج میوزیم اسلام آباد میں نمائش کا افتتاح کیا، یہ نمائش عظیم مفکر اور شاعر علامہ محمد اقبال کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے منعقد کی گئی، جس میں معروف فنکاراؤں گیتی آراء، لبنیٰ جہانگیر اور زارا حیدر بابری کے فن پارے نمائش کے لیے پیش کیے گئے۔

مری، سٹیٹ لائف کنونشن، 700 سے زائد نمائندے شریک

تین روزہ کنونشن میں مارکیٹنگ، بینکا، ہیلتھ ٹیموں کی شرکت

مری (خبر نگار) سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کے زیر اہتمام تین روزہ سٹیٹ لائف کنونشن 2026 بھوربن میں منعقد ہوا، جس میں ملک بھر سے 700 سے زائد مارکیٹنگ، بینکا، ہیلتھ اور گروپ ٹیموں نے شرکت کی۔ کنونشن میں 2025 کی کارکردگی اور کامیابیوں کو سراہنے کے ساتھ نمایاں افسران اور ٹیموں میں ایوارڈز تقسیم کیے گئے، جبکہ 2026 کے کاروباری اہداف، مارکیٹنگ حکمت عملی اور نئے مواقع پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر شعیب جاوید حسین کی قیادت کو سراہا گیا۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر عبدالشکور شیخ اور ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ میاں رضوان مجید نے مارکیٹنگ فورس کی کارکردگی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مزید محنت اور نئے سنگ میل عبور کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ شرکاء نے 2025 کی کامیابیوں کو بنیاد بنا کر 2026 میں نئے ریکارڈ قائم کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

چکوال، کار ٹرک سے ٹکرا گئی، باپ بیٹا جاں بحق

جاں بحق افراد کی شناخت معروف خان اور محمد انس کے نام سے ہوئی

چکوال (صباح نیوز) کوال میں موٹروے ایم ٹو پر کلر کہار کے قریب سالٹ رینج کے مقام پر کار ٹرک سے ٹکرا گئی، حادثے میں کار سوار باپ بیٹا جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق حادثے میں جاں بحق افراد کی شناخت معروف خان اور محمد انس کے نام سے ہوئی ہے، دونوں باپ بیٹے کا تعلق پشاور سے بتایا جاتا ہے۔ حادثے کے بعد ریسکیو اہلکاروں نے کارروائی کرتے ہوئے جاں بحق افراد کی لاشیں سول اسپتال کلر کہار منتقل کر دیں۔

آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی سینئر پولیس افسران کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایڈوانسڈ انٹرنیشنل میں لیور ٹرانسپلانٹ پروگرام شروع

افتتاحی تقریب میں ڈاکٹر حافظ عمر فاروق نے تفصیلی بریفنگ دی

اسلام آباد (ممتاز نیوز) ایڈوانسڈ انٹرنیشنل ہسپتال جی-8 مرکز اسلام آباد نے لیور ٹرانسپلانٹ پروگرام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، جس کے بعد ہسپتال وفاقی دارالحکومت میں جگر کی پیوند کاری کی سہولت فراہم کرنے والا تیسرا اسپتال بن گیا ہے۔ افتتاحی تقریب میں کنسلٹنٹ ہیپاٹو بلیری و لیور ٹرانسپلانٹ سرجن ڈاکٹر حافظ عمر فاروق نے مریضوں کی تشخیص، لسٹنگ، زندہ متعلقہ ڈونر کی جانچ، ٹرانسپلانٹ سرجری، خصوصی ٹرانسپلانٹ آئی سی یو اور طویل مدتی فالو اپ کے طریقہ کار پر بریفنگ دی۔ میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد مجیب خان نے کہا کہ پروگرام کے تحت جگر کے سروسس، آخری درجے کے جگر کے امراض، ایکیوٹ لیور فیلئر اور بعض جگر کے سرطان کے مریضوں کو جامع طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ تقریب میں ہسپتال کے ماہرین اور طبی عملے نے شرکت کی۔

بلال غوری کے ریمانڈ میں 2 روز توسیع، صحافیوں کا احتجاج

عدالت نے NCCIA کی مزید 6 روز ریمانڈ کی استدعا مسترد کر دی

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ اسلام آباد نے صحافی و ویلاگر بلال غوری کے جسمانی ریمانڈ میں مزید 2 روز کی توسیع کر دی، جبکہ ان کی پیکا قانون کے تحت گرفتاری، آزادیٔ اظہار اور صحافیوں کو درپیش مشکلات کے خلاف راولپنڈی اسلام آباد یونین آف جرنلسٹس (آر آئی یو جے) کے زیر اہتمام اسلام آباد میں احتجاجی مظاہرہ بھی کیا گیا۔ بلال غوری کو 3 روزہ جسمانی ریمانڈ مکمل ہونے پر جوڈیشل مجسٹریٹ ملک امان کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ دوران سماعت نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کی جانب سے بلال غوری کے مزید 6 روزہ جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی گئی۔ بلال غوری کے وکیل عمران شفیق نے مزید جسمانی ریمانڈ کی مخالفت کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ تفتیشی ادارہ جن چیزوں کی ریکوری چاہتا تھا، وہ پہلے ہی برآمد کی جا چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موبائل فون اور لیپ ٹاپ پہلے ہی قبضے میں لیے جا چکے ہیں جبکہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس بھی تفتیشی ادارے کے پاس ہیں، اس لیے مزید ریمانڈ کی ضرورت نہیں۔ وکیل عمران شفیق نے عدالت سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ پہلے یہ ثابت کیا جائے کہ بلال غوری کی جانب سے دیا گیا بیان غلط کیسے ہے، کیونکہ ان سے اس حوالے سے سوال ہی نہیں کیا گیا۔ بلال غوری نے بھی عدالت کو بتایا کہ ان کے تمام سوشل میڈیا اکاؤنٹس، موبائل فون اور لیپ ٹاپ تفتیشی ادارے کے پاس ہیں۔ تفتیشی افسر نے عدالت کو بتایا کہ بلال غوری کے اکاؤنٹس پر ڈبل ویریفکیشن لگی ہوئی ہے جس کے باعث لاگ ان کرنے میں دشواری پیش آ رہی ہے۔

پائیڈ اور مرسی کور کا تحقیق و پالیسی تعاون پر اتفاق

کنٹری ڈائریکٹر مرسی کور کی پائیڈ کے وائس چانسلر سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس (پائیڈ) اور مرسی کور نے پاکستان کو درپیش ابھرتے ہوئے ترقیاتی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے تحقیق، پالیسی تجزیے اور پالیسی مشاورت کے شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے۔ پائیڈ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق مرسی کور کے پاکستان میں کنٹری ڈائریکٹر عارف جبار خان نے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس کا دورہ کیا اور ادارے کے وائس چانسلر ڈاکٹر ندیم جاوید سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی تعاون اور مشترکہ سرگرمیوں کے مختلف امکانات کا جائزہ لیا گیا اور تحقیق، پالیسی تجزیے اور پالیسی ایڈوائزری کے شعبوں میں مشترکہ اقدامات کے ممکنہ دائرہ کار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بات چیت کے دوران غذائی سلامتی، زرعی ویلیو چینز، موسمیاتی تبدیلی اور پائیداریت پر خصوصی توجہ دی گئی۔ دونوں اداروں نے پاکستان کو درپیش نئے اور پیچیدہ ترقیاتی مسائل کے حل کے لیے علم پر مبنی شراکت داری اور شواہد کی بنیاد پر پالیسی حل تشکیل دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ ملاقات میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ تحقیق اور پالیسی سازی کے درمیان مؤثر روابط قائم کر کے ایسے عملی اور شواہد پر مبنی حل سامنے لائے جائیں جو پاکستان کے معاشی و سماجی ترقیاتی اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہو سکیں۔ فریقین نے باہمی تعاون کو اڑان پاکستان کے تزویراتی وژن سے ہم آہنگ رکھنے پر بھی اتفاق کیا تاکہ تحقیق، پالیسی تجزیے اور علم کے تبادلے کے ذریعے ملک کو درپیش ترقیاتی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔

اسلام آباد، سی ڈی اے کے اہلکار شجرکاری کے کام میں مصروف ہیں

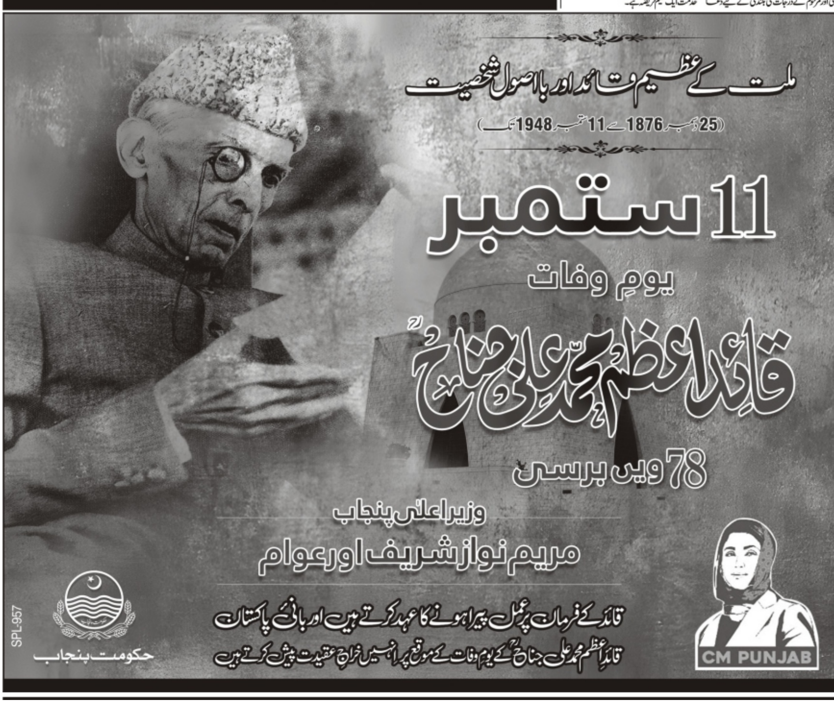

THE DAILY MUMTAZ

روزنامہ ممتاز

www.dailymumtaz.com

بانی: عبداللہ بٹ

★★★ جمعۃ المبارک، 11 ستمبر 2026، 28 ربیع الاول 1448ھ ★★★

فلپائن، مسافر بحری جہاز میں آتشزدگی، 5 افراد ہلاک

حادثے کے بعد 24 افراد کو بحفاظت ریسکیو کرلیا گیا، 78 لاپتہ

منیلا (این این آئی) فلپائن میں سیاحتی مقام کورون کے قریب مسافر فیری میں خوفناک آتشزدگی کے نتیجے میں کم از کم 5 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ 87 افراد تاحال لاپتا ہیں۔ فلپائن کوسٹ گارڈ کے مطابق آگ پالاوان صوبے کے ساحلی پانیوں میں ایم وی جون ایسٹر نامی فیری میں لگی جس کے بعد ریسکیو آپریشن شروع کردیا گیا۔ کوسٹ گارڈ کے مطابق حادثے کے بعد 42 افراد کو بحفاظت ریسکیو کرلیا گیا تاہم درجنوں افراد کی تلاش جاری ہے۔ کوسٹ گارڈ کیپٹن نوئی کیابیاب نے مقامی ریڈیو کو بتایا کہ فیری پر مسافروں اور عملے سمیت مجموعی طور پر 134 افراد سوار تھے جن میں سے 87 افراد کے بارے میں تاحال معلومات نہیں مل سکیں۔

بنکاک، یوم دفاع وشہداء پاکستان کی تقریب میں پاکستانی سفیر و دیگر شرکاء کا گروپ فوٹو

ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی کے گھر میں آتشزدگی، گھریلو سامان جل کر خاکستر

کراچی (این این آئی) کراچی میں محمد علی سوسائٹی میں ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی کے گھر میں آتشزدگی کے دوران گھریلو سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق جمعرات کے صبح شارع فیصل کے قریب محمد علی سوسائٹی میں ایک گھر میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے شدت اختیار کرلی سینٹرل کمانڈ اینڈ کنٹرول کو اطلاع موصول ہوتے ہی ریسکیو 1122 کی فائر اینڈ ریسکیو موقع پر پہنچی اور آگ پر قابو پانے کی کوشش کی تاہم ریسکیو 1122 کی ٹیم نے کچھ دیر میں ہی آگ پر قابو پالیا تاہم اس دوران گھر میں موجود سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔

بنکاک میں یوم دفاع وشہداء

پاکستان کی پروقار تقریب

بنکاک (شِنہوا) تھائی لینڈ میں یوم دفاع وشہداء پاکستان کے حوالے سے پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں تھائی لینڈ کے سابق وزیر خارجہ، مسلح افواج اور وزارت دفاع کے اعلیٰ حکام، دفاعی و سفارتی کور کے ارکان اور پاکستانی کمیونٹی کی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ پاکستانی سفیر سعدیہ الطاف قاضی اور دیگر حکام نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ تقریب میں شہداء، غازیوں اور ان کے اہل خانہ کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا جبکہ عالمی وعلاقائی امن کے لیے پاکستان کی خدمات اور اقوام متحدہ کے امن مشنز میں کردار کو سراہا گیا۔

چین؛ جہاز میں آگ لگ گئی، 20 افراد ہلاک

12 کو بحفاظت نکال لیا گیا، 5 زخمی، ہسپتال منتقل

بیجنگ (صباح نیوز) مشرقی چین کے شہر چنگ ڈاؤ میں مرمت کے لیے شپ یارڈ میں کھڑے ایک غیر ملکی پرچم بردار مال بردار جہاز میں خوفناک آگ بھڑک اٹھنے کے نتیجے میں کم از کم 20 افراد ہلاک اور 5 زخمی ہوگئے۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق جہاز میں حادثے کے وقت مجموعی طور پر 42 افراد سوار تھے، جن میں سے 12 کو بحفاظت نکال لیا گیا جبکہ 5 افراد کو زخمی حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کی حالت مستحکم بتائی گئی ہے۔ چینی حکام کے مطابق آگ چنگ ڈاؤ کے بیہائی شپ بلڈنگ کمپنی کے شپ یارڈ میں مرمت کے دوران مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 11 بجے لگی۔ حادثے کا شکار ہونے والا جہاز 'اوشن میلوڈی' لائبیریا کے پرچم تلے چلتا ہے۔ سرکاری میڈیا کے مطابق فائر فائٹرز نے تین گھنٹے سے زائد کی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا، تاہم جہاز میں موجود متعدد افراد کے بارے میں تشویش برقرار رہی اور لاپتا افراد کی تلاش وامدادی کارروائیاں جاری رہیں۔

لکی مروت: کرم پل ٹول پلازہ کے قریب کھیتوں سے 4 لاشیں برآمد

لکی مروت (صباح نیوز) لکی مروت میں پشاور کراچی انڈس ہائی وے پر کرم پل ٹول پلازہ کے قریب کھیتوں سے 4 لاشیں ملی ہیں۔ پولیس کے مطابق کرم پل ٹول پلازہ کے قریب کھیتوں سے دو لاشیں ملیں، اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پہنچ گئی۔ جائے وقوعہ سے کچھ فاصلے پر مزید لاشیں بھی موجود ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ تمام چاروں لاشوں کو شناخت کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

آزاد کشمیر سکولوں میں AI اور IT تربیت کا فیصلہ

سب سے زیادہ فوکس تعلیم پر، نوجوانوں کو ہنرمند، خودکفیل اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بنانا چاہتے ہیں، وزیراعظم گیلانی

جموں وکشمیر ہاؤس میں اجلاس، تعلیمی اداروں کو جدید ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس سے آراستہ کرنے کا فریم ورک تیار

اسلام آباد (ممتاز نیوز) وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کی زیرصدارت جموں وکشمیر ہاؤس اسلام آباد میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں آزاد کشمیر کے تعلیمی اداروں میں آئندہ تعلیمی اصلاحات، آئی ٹی (IT)، آرٹیفیشل انٹیلیجنس (AI) اور روبوٹکس ٹیکنالوجی کی تربیت دینے، معیارِ تعلیم کو بلند کرنے اور جدید فنی تعلیم کے فروغ کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت تعلیمی شعبے میں کام کرنے والے مختلف معروف اداروں اور فرمز کے حکام نے شرکت کی اور اپنے جدید اے آئی (A I) بیسڈ منصوبوں اور کامیاب تجربات (Success Stories) پر وزیراعظم کو جامع بریفنگ دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا کہ ان کا سب سے زیادہ فوکس تعلیم کی بہتری پر ہے۔ قوموں کا مستقبل اسکولوں کے کلاس رومز میں ڈھلتا ہے۔ حکومت کا مشن ہے کہ آزاد کشمیر کا ہر نوجوان صرف روایتی ڈگری حاصل نہ کرے بلکہ ہنرمند، خودکفیل اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بنے۔

پاکستانی محقق ووہان کا صفائی ماڈل لانے کے خواہاں

واجد 7 سال سے صفائی کی ٹیکنالوجیز پر تحقیق کر رہے ہیں

ووہان (شِنہوا) پاکستانی محقق واجد علی طوری نے ووہان کے کم لاگت دیہی صفائی کے طریقوں کو پاکستان میں متعارف کرانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ چائنہ یونیورسٹی آف جیو سائنسز (ووہان) سے پی ایچ ڈی مکمل کرنے والے واجد گزشتہ 7 سال سے بائیو ایروسول، صفائی کی ٹیکنالوجیز اور مائیکروبئل خطرات پر تحقیق کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تحقیق کے دوران فلش کے پانی کی مقدار 6 لیٹر سے 3 لیٹر کرنے سے بائیو ایروسول کی ارتکاز تقریباً 50 فیصد کم ہونے کا مشاہدہ کیا گیا، جبکہ عوامی بیت الخلاؤں میں مؤثر ایگزاسٹ سسٹم آلودہ ہوا کے اخراج میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ واجد علی طوری ووہان کے دیہی سیوریج کی مشترکہ صفائی کے کم لاگت طریقوں کو پاکستان کے دیہی علاقوں میں آزمانا چاہتے ہیں۔ ان کے مطابق پاکستان میں بنیادی ڈھانچے کی کمی، جغرافیائی تنوع، مالی استطاعت اور رویوں میں تبدیلی اہم چیلنجز ہیں، تاہم وہ واپسی پر چھوٹے پیمانے کے آزمائشی منصوبے شروع کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

مقبوضہ کشمیر، 20 لاکھ بچوں کا تعلیمی مستقبل متاثر

لندن (صباح نیوز) 2019ء میں آرٹیکل 370 کی غیرقانونی منسوخی کے بعد ابتدائی چھ ماہ کے سخت لاک ڈاؤن کے دوران وادی کے تمام اسکول مکمل بند رہے۔ بعد میں جب کرونا وبا کے دوران بھارت میں آن لائن تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا تو مقبوضہ کشمیر کے بچوں کو انٹرنیٹ کی سہولت سے محروم رکھ کر تعلیم کے بنیادی حق سے کاٹ دیا گیا۔ کشمیر سنٹر کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں 8 ستمبر کو "خواندگی کا عالمی دن" اور 9 ستمبر کو "تعلیم کو حملوں سے بچانے کا عالمی دن" منایا جاتا ہے، لیکن مقبوضہ جموں وکشمیر میں یہ دونوں دن المیے کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ بھارتی قابض فورسز نے کشمیری بچوں کے لیے امان اور علم کی جگہ کلاس روم کو ایک میدان جنگ میں تبدیل کردیا ہے۔

TENDER NOTICE
(01/RSFD/2026-27)

The Tender / Electronic bids (E-bids) are invited on Punjab e-Procurement System/Portal at www.ep.punjab.gov.pk under CMPP development project /works & in different forest Compartment/sites from the bidders i.e. experience Firms/Contractors registered & renewed with FBR, PRA & PEC with code (CE-10) & FC&R Department having professional tax certificate from Excise & Taxation Department for the year, 2026-27 and registered on e-Procurement System (E-Procurement), detail of works is as under: -

Item No.	Detail of Item	Quantity	Total Estimated cost (in Rs.)	Date of opening tender.
1.	2nd Year Maintenance of Dry Afforestation on State land (Cope of 2025-26)	1000	5597000	21-9-2026

Breakup per Ac

Sr. #	Particulars	Unit	Qty
1	Repair / Re-digging (15% of 1st year earth work) 300 cft @ 12.5 coolies day per %0 cft	CFT	300
2	Cost of collection / purchase of seed (phulai, Kiker, Jandi & Ber) etc	KG	1
3	Re-Sowing of Seed	Ac	0.15
	Rate per Ac		5597

Item No.	Detail of Item	Quantity	Total Estimated cost (in Rs.)	Date of opening tender.
2.	Maintenance of Assistance Natural Regeneration (Coupe 2025-26) Ist Year Maintenance	1800 Acres	19512000	21-9-2026

Break up Per Ac.

Sr. #	Particulars	Unit	Qty
1.	Eradication of invaders and obnoxious weeds, Debris Collection	Ac	0.5
2.	Repair / re-digging (15% of 1st Year earth work) 150 cft @12.5 Coolies per %0cft.	Cft	50
3.	Cost of collection / purchase of seed (Phulai, Kikar, Jandi & Ber) etc	KG	0.5
4.	Re-sowing of seed	Ac	0.15
5.	Rakha for protection of Area (one Rakha for 50 Acres)	One for 50 Ac	
6	Unforeseen	LS	84
		Total per Ac.	10840

Item No.	Detail of Item	Quantity	Total Estimated cost (in Rs.)	Date of opening tender.
3	Maintenance of Bigger Size Afforestation 50000 (Coupe 2025-26) Ist year Maintenance 25%	12500 Nos .	7451250	21-9-2026

Breakup

Sr. #	Particulars	Unit	Qty
1.	Digging of pits earth work per pits being size 2' from mouth 1.5' from Bottom and 1.5' Deep in round shape .(2+1.5)x1/2=3.60 Cft each pit.	Cft	45000
2.	Purchase of Bigger size Chir, Kail Deodar, Plants including carriage to the planting site by vehicles/ Animals including loading unloading & handing of plants. (Chir, Kail Deodar with minimum height of 4 feet.	Nos	4166.67
3.	Purchase of Bigger size Chinar B Akhrot Amlook, Robenia etc , Plants including carriage to the planting site by vehicles/ Animals including loading unloading & handing of plants. (Chir, Kail Deodar with minimum height of 4 feet.	Nos	8333.33
4.	Planting of Plants.	Nos	12500
5	Hand Watering 330X18 time	Nos.	18 Nos
6.	Miscellaneous spray Kana fixing for straitening of plants etc.	L.S	--
		Total.	7451250

Item No.	Detail of Item	Quantity	Total Estimated cost (in Rs.)	Date of opening tender.
4	Maintnenance of Plantation in State Forest (3rd Year) (coupe 2024-25)	200 Acres	2524000	21-9-2026

Breakup per Ac

Sr. #	Particulars	Unit	Qty
1	Digging of earth work per pit 25% being size of 2' from mouth 1.5' from bottom and 1.5' deep=3.60 Cft per pit for (108 plants)	CFT	194.4
2	Carriage of Plants averae lead of 8 miles	Nos.	54
3	Planting of Plants	No.	54
	Cost of Plants	No.	54
	Rakha for Protection of Afforestation One Rakha for 50 Acres	Minimum 50 Ac	
	Protection of plant from porcupine etc fixing of stone around pits, white washing and preparation of board	LS	Ls
	Rate per Ac		12620

Item No.	Detail of Item	Quantity	Total Estimated cost (in Rs.)	Date of opening tender.
5.	3rd Year Maintenance of Afforestation of Bigger Size Plants along Nullah Lai (Cope of 2024-25) over 10 Av / Km	10 Av/Km	2171910	21-9-2020

Breakup per Av/Km

S#	Particulars	Qty
1	Hand Watering 330X18 time	18 Nos
2	Cost of Ornamental Plants including carriage upto planting site including loading / unloading and all Taxes 10%	20 Nos
3	Cost of Chir Plants including carriage upto planting site including loading / unloading and all Taxes	13
	Planting of Plants	33 Nos
4	Reopening of Pits 330X2 time / Cft	660 Cft
5	Miscellaneous Spray Kana fixing for straitening of plants etc	per Av Km
	Rs.	217191

Item No.	Detail of Item	Quantity	Total Estimated cost (in Rs.)	Date of opening tender.
6	Raising of 2nd Stage Nursery (1st Year New Work) under Dev / Non Dev)	300000	45000000	21-9-2026 .

Breakup for Raising of large size plants nursery in earthen pots (1st year) per thousand Nos. Cost Breakup may increased / decreased according to the approval / release of budget.

Sr. No.	Particulars	Unit	Qty
1	Preparation of land & making of beds. Size of Bed=50'5.5'= 333 plants 1000 earthen pots=03 beds	No.	3
2	Cost of Earthen Pot size 10" including taxes	No.	1000
3	Cost silt including loading, unloading and carriage of site at site=200 Cft	Cft	200
4	Filling of silt including settling in beds (1000 No.)	No.	1000
5	Planting of Seedlings in earthen pots including carriage of seedling	No.	1000
6	Hand Watering 40 times @ ½ Cooly per %0 Nos. for one time (40000 No.)	No.	40000
7	Weeding 2 time	No.	1000
8	Unforeseen (fertilizer / pesticides	L.S	L.S
	Total	Rs 150000	

Item No.	Detail of Item	Quantity	Total Estimated cost (in Rs.)	Date of opening tender.
7	Construction of Chain Link Fencing (Detailed Estimate is Attached)	LS	107488942	21-9-2026
8	Construction of Water Recharge Device @ 778124 each (Detailed Estimates are attached)	15	11670000	21-9-2026
9	Construction of Water Tank @ 500000 each(Detail Estimates are attached)	10	5000000	21-9-2026
10	Soil Conservation Check Dams @ 100 per CFT (Detail Estimates are attached)	80158	8015800	21-9-2026
11	Construction of Water Harvesting Pits @ 100000 each(Detail Estimates are attached)	10	1000000	21-9-2026

All electronic bids must be accompanied by a scanned bid security of 5% of the estimated price in the name of Deputy Conservator of Forests Rawalpindi South Forest Division in the form of **Bank Guarantee / online payment through PSID**. The original instruments of bid security must be delivered in office of the Deputy Conservator of Forests Rawalpindi South Forest Division aprior to closing date and time of submission of bid. Late bids in the form of Bank guarantee / online payment through PSID shall not be entertained / accepted. The terms and conditions are as follow besides all rules and regulations. The terms and conditions besides other rules are binding upon contractor. Not comply with any Terms and Conditions leads to disqualification of contractor.

1. The complete electronic bids must be submitted online at www.ep.punjab.gov.pk as per the following schedule:-

Bids submission / closing Date & Time	Up-to 21st September, 2026 at 10: 00 AM
Bids Opening Date & Time	21st September, 2026 at 11:00 AM

2. Bidding Documents are immediately available after date of publication. The Deputy Conservator of Forests Rawalpindi South Forest Division will not be responsible for any cost or expense incurred by the Bidders in connection with the preparation or online submission of Bids. In case of official holiday on the day of submission, next day will be treated as closing date. The Bidding Documents caring all details can also be downloaded from the website of Punjab Procurement Regulatory Authority http://ppra.punjab.gov.pk and www.ep.punjab.gov.pk without any cost or fee.
3. The firm/ contractor will offer item wise rates per Acre leads to LOT WISE Rates in case of Bigger Size Afforestation, Assisted Natural Regeneration and Small Size Afforestation per Acre, Av Km wise in case of Maintenance of Bigger Size along Nullah Lai and in No. in case of Water Recharge Devices, Water Tanks, Water Harvesting Pits, etc in case of submission of rates in percent or total amount will be rejected.
4. The site of work can be shifted/changed if required. The quantity of work may be increase/decrease and successful bidder will have no excuse whatever will be written in work order. The DCF has authority to alter or change item quantity and the contractor will have no objection on that. The contractor is bound to work as per work order. The work order may be issue in total or in parts and contractor will have no objection in it.
5. The quantity of work / Rate may be increased/decreased as per requirement/availability of Budget.
6. The procuring agency may reject all bids or proposal at any time prior to acceptance of a Bid or proposal under PPRA Rules-35 (Rejection of Bids) any lot.
7. The successful bidder will be responsible for payment of all the due taxes as per Government Schedule.
8. The payments of the bills will be paid after completion of codal and legal formalities along with completion of work item / lot and after checking by Concerned ACFs/FPOs. No advance payment will be made.
9. The successful bidder will be responsible to handover the area / structure as successful/ up to the mark. The detail of successful of notification can be taken from DCF office.
10. In case of low offered rates, the contractor will be bound to upload bank Guarantee through e-procurement system equal to less amount offered. If contractor fails to do so, he will be disqualified.
11. Joint venture is not allowed.
12. Completion time of earthwork and planting is within financial year. The time line will be provided in work order and contractor is bound to complete within given time.
13. The department can adopt branchless Banking or can use its own machinery for whole and part of lot upon which the contractor will have no objection. Only those portions of work can be executed through regarding which department issue work order to successful bidder.
14. The Contractor / Firm shall be bound to hand over vigorously growing, lush green, fully stocked and well-established plants, otherwise the department is fully competent to take legal action against firms / contractors under rules in vogue.
15. Only those firms / contractors having their own nursery and well experienced forest related consultant / qualified staff will be eligible to participate in the tender process. The contractor required to annexed at least 02 Work Orders of the relevant experience issued by this department.
16. As all the forestry operations are time limited, the contractors / firms shall be bound to carry out all these operations in consultation with the department as and when required.
17. Provision of machinery & equipment and all other equipment for the maintenance of forest areas shall be the responsibility of the contractor / firm.
18. The contractor is also bound to provide high pixel pictures and drone videos on quarterly basis.
19. The URL of the website of the PPRA is (http://eproc.punjab.gov.pk/ View Tender.aspx) and response time shall be calculated exclusively from the date of publication of the advertisement on the website of the PPRA.

Check List – Must be observed

i. Valid I.D. Card copy.
ii. Valid N.T.N. No., G.S.T No. with FBR Clearance Certificate.
iii. Epad/ PPRA registered.
iv. Registered with PEC in relevant category.
v. FBR Return Financial Year, 2025-26.
vi Original bid security of 5% of the estimated Lot wise amount in the form of **Bank Guarantee** must be provided to this office before closing time.
vii. 10% of the estimated amount must have the bank accounts of bidder and fresh Bank Statement must be attached with bid documents.
viii In case of low offered rates, the Contractor will be bound to provide less amount Bank Guarantee equal to less offer in addition to the 5% Bank Guarantee. Otherwise bid / offer will be rejected.
xi. Rate of bid must be quoted in finger as well as in words.
x. Rate of bid in shape of total amount and percentage will be rejected.
xi. The contractor required to annexed at least 05 Work Orders of the relevant experience issued by this department.

(RAJA JAVAID IQBAL)
DEPUTY CONSERVATOR OF FORESTS,
RAWALPINDI SOUTH FOREST DIVISION

IPL-9356

روزنامہ ممتاز

بقیہ جات

بقیہ | ڈیڈلاک ختم | 1

دے دیا ہے، جس پر پیپلز پارٹی کی جانب سے بھی مثبت جواب دیا گیا ہے۔ پیپلز پارٹی قانون سازی کے معاملے پر لچک دکھانے پر آمادہ ہوگئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پیپلز پارٹی کی درخواست پر قومی اسمبلی کا اجلاس 21 ستمبر کو بلانے کا فیصلہ بھی تبدیل کردیا گیا ہے، اب قومی اسمبلی کا اجلاس اکتوبر کے آغاز میں بلائے جانے کا امکان ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے پیپلز پارٹی سے مذاکرات اور رابطوں کے حوالے سے نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ اسحاق ڈار کو بھی اعتماد میں لیا ہے۔ بعض آئینی عہدوں پر ممکنہ تبدیلی کا معاملہ بھی فی الحال موخر کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت بلوچستان کے معاملے پر پیپلز پارٹی کے تحفظات دور کرے گی اور بلوچستان حکومت میں فوری تبدیلی نہیں آئے گی۔ اسپیکر ایاز صادق کا حالیہ دورہ بھی اسی مفاہمتی عمل کی کڑی قرار دیا جارہا ہے۔ مستند حلقوں کی جانب سے بھی اسپیکر ایاز صادق کی مفاہمتی اور مذاکراتی کاوشوں کی مکمل حمایت کی جارہی ہے، جبکہ پیپلز پارٹی نے بھی اسپیکر ایاز صادق پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اسپیکر ایاز صادق نے حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان سیاسی کشیدگی کے خاتمے کے لیے دونوں جماعتوں کی مرکزی قیادت سے رابطے کیے ہیں۔ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری بھی حکومت سے مذاکرات کی تصدیق کر چکے ہیں۔ ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ اسپیکر ایاز صادق اب صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف کے درمیان ملاقات کرانے کے لیے بھی کوشاں ہیں، تاکہ حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان معاملات کو مزید آگے بڑھایا جا سکے۔ علاوہ ازیں پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور اسپیکر سردار ایاز صادق کے درمیان ہونے والے رابطوں کی تصدیق کردی ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں ایم نیوز سے غیر رسمی بات چیت کرتے ہوئے پیپلز پارٹی کے رہنما نے کہا کہ حکومت اور پیپلز پارٹی کے بعض رہنماؤں کے درمیان رابطے ہوئے ہیں ہمارے کبھی بھی حکومت سے رابطے ختم نہیں ہوئے تھے بعض ایشوز پر اختلاف رائے ہوتا ہے ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ سردار ایاز صادق کے ساتھ سینئر رہنماؤں کی بات چیت ہوئی ہے جو بھی قانون سازی کا عمل مستقبل میں ہونے والا ہے جو بھی قانون سازی ہوگی پیپلز پارٹی اس کا ساتھ دے سکتی ہے تاہم اس کا حتمی فیصلہ پارٹی قیادت کرے گی ایک اور سوال پر انہوں نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری وطن واپس پہنچ گئے ہیں ان کے بارے میں بعض میڈیا کے حلقوں نے غلط تاثر دینے کی کوشش کی اور ان کی تمام خبریں غلط ثابت ہوگئی ہیں اسلام آباد کے لیے نئی قانون سازی اور نیا نظام لانے سے متعلق پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما کا کہنا تھا کہ ابھی تک جو مسودہ حکومت نے تیار کیا ہے وہ میں نے پڑھا نہیں اگر اس میں اچھی باتیں ہوں گی تو پیپلز پارٹی ان پر غور کرے گی ہم شروع سے یہ کہہ رہے ہیں کہ بلدیاتی الیکشن کرائے جائیں پنجاب اور اسلام آباد میں ابھی تک الیکشن نہیں ہوئے۔

بقیہ | اعلان | 2

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ستمبر میں قومی اسمبلی اور سینیٹ کے اجلاس نہیں ہورہے، تاہم اکتوبر میں دونوں ایوانوں کے اجلاس ہوں گے اور ان میں نئے صوبوں کے قیام پر بحث کرائی جائے گی۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ نئے صوبوں سے متعلق بحث کا اصل مقام پارلیمنٹ ہاؤس ہی ہے، یہ معاملہ کسی ایک جماعت یا صوبے تک محدود نہیں بلکہ قومی نوعیت کا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسلام آباد صوبہ نہیں بنایا جا رہا، وفاقی دارالحکومت میں ایک نئے گورننس ماڈل کو اختیار کیا جارہا ہے۔ اسلام آباد کو الگ صوبہ بنانے کی کوئی بات نہیں ہے۔

بقیہ | سعودیہ یمن جنگ | 3

کے بعد ریاض نے حوثیوں کے خلاف فضائی کارروائیاں تیز کردی ہیں۔ برطانوی اخبار دی گارجین کے مطابق حوثیوں نے تعز صوبے میں المخا کے علاوہ جیس شہر اور خطے کے سب سے بڑے فوجی اڈے خالد بن ولید کیمپ پر بھی کنٹرول حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ حوثیوں کے مطابق ان کی فورسز نے 6 ہزار مربع کلومیٹر سے زیادہ علاقے پر پیش قدمی کی ہے۔ المخا بحیرۂ احمر کے ساحل پر واقع اہم بندرگاہی شہر ہے اور آبنائے باب المندب کے قریب اس کی جغرافیائی حیثیت اسے یمن کی جاری جنگ میں غیر معمولی تزویراتی اہمیت دیتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق ساحلی پٹی پر حوثیوں کا بڑھتا ہوا کنٹرول بحیرۂ احمر میں عالمی بحری آمدورفت اور توانائی کی ترسیل کے لیے خطرات میں اضافہ کرسکتا ہے۔ اے ایف پی کے مطابق ایک عسکری ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ حوثیوں نے جنوبی بحیرۂ احمر میں واقع ذُقر جزیرے پر بھی قبضہ کرلیا ہے۔ ذرائع کے مطابق جزیرے پر راکٹ حملوں کے بعد کشتیوں کے ذریعے حوثی جنگجو اتارے گئے اور زمینی کارروائی کی گئی۔ دوسری جانب سعودی عرب کے جنوبی علاقوں میں حوثیوں کے حملوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ سعودی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق خمیس مشیط، ابہا اور جازان کی جانب متعدد بیلسٹک میزائل اور ڈرون داغے گئے۔ سعودی عرب نے ان حملوں کے جواب میں حوثی ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے۔ گارجین کے مطابق سعودی فوج نے جمعرات کو حوثی اہداف پر تقریباً 40 فضائی حملے کیے، جب کہ 3 سے 7 ستمبر کے دوران کم از کم 15 حملے کیے جا چکے تھے۔ سعودی اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے کہا ہے کہ اتحادی مشترکہ افواج حوثیوں کے حملوں کا جواب دیں گی۔ ان کے مطابق کارروائی کا مقصد سعودی عرب کی خودمختاری، قومی تنصیبات اور شہریوں کا تحفظ ہے۔ ادھر حوثیوں کا کہنا ہے کہ سعودی عرب میں کیے گئے حملے یمن میں سعودی کارروائیوں کے جواب میں کیے گئے ہیں۔ حوثیوں نے اس سے قبل سعودی توانائی تنصیبات اور دیگر اہم مقامات کو بھی نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا تھا جس میں کم از کم 73 افراد زخمی ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی تھیں۔ یمنی حکومتی فورسز کے کمانڈر میجر جنرل طارق صالح نے المخا کے جنوب میں فوجی پسپائی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز نے دوبارہ منظم ہونے کے لیے محفوظ مقام کی طرف واپسی اختیار کی۔ ان کے مطابق مغربی ساحلی محاذ پر سرکاری فورسز نے حوثیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے جانی نقصان اٹھایا۔ تنازع پر نظر رکھنے والے ادارے ایکلیڈ کے مطابق پانچ روز کے دوران لڑائی میں 276 افراد ہلاک ہوئے۔ لڑائی یمن کے دیگر علاقوں، جن میں الضالع، البیضاء، مارب، شبوہ، الجوف، حدیدہ اور تعز شامل ہیں، تک بھی پھیل چکی ہے۔

بقیہ | ترجمان دفتر خارجہ | 4

کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود حل طلب مسئلہ ہے، بھارتی دعووں اور ہتھکنڈوں سے کشمیر کی متنازع حیثیت تبدیل نہیں ہوسکتی، پاکستان کو یاسین ملک کی بگڑتی ہوئی صحت پر تشویش ہے، پاکستان یاسین ملک کا معاملہ اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال پر عالمی فورمز پر بات کرتا رہے گا، افغان طلبہ پر پابندی عائد کرنے کا تاثر درست نہیں، افغان طلبہ کے خلاف مکمل پابندی کا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا، درست ویزا اور ڈگری پروگرام میں رجسٹریشن رکھنے والے افغان طلبہ تعلیم مکمل کرسکتے ہیں، ایران کو وارننگ کی رپورٹ بے بنیاد ہے، ایران کے ساتھ تجارت پر ملکی مفاد کے مطابق فیصلہ ہوگا۔ ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے کہا کہ مکہ جوائنٹ ڈیفنس انگریمنٹ نافذ العمل ہے اور پاکستان معاہدے کے تقاضوں کے مطابق کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال پاکستان اور کسی فریق کے درمیان اس نوعیت کی کسی تجویز یا معاملے پر کوئی بات چیت نہیں ہو رہی۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب اور پاکستان کا دو طرفہ دفاعی معاہدہ بھی ہے اور دونوں سہ ملکی معاہدے میں بھی شامل ہیں۔ ترجمان کے مطابق مکہ معاہدہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا ہے اور خطے کی سلامتی کو بنیادی طور پر ڈیٹرنس کے ذریعے یقینی بنانے کے لیے ایک دفاعی اتحاد ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ موجودہ مکہ معاہدے میں پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب شامل ہیں، جو معاہدے کے تحت باقاعدگی سے ملاقاتیں اور مختلف سطحوں پر مشاورت کررہے ہیں۔ تینوں ممالک مسلسل ایک دوسرے سے رابطے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کو اپنی تنظیم اور تعاون کو مزید مستحکم کرنا ہے بعد ازاں مکہ معاہدہ ان تمام ممالک کے لیے کھلا ہوگا جو یکساں مقصد، سوچ اور ضروریات رکھتے ہوں، تاہم فی الحال مکہ معاہدے میں توسیع کی بات نہیں ہورہی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق ابھی تینوں بانی ممالک مکہ معاہدے کے حوالے سے جزئیات طے کررہے ہیں۔ معاہدے کے بنیادی نکات طے ہونے کے بعد توسیع کی بات ہوگی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ ایران کے ساتھ تجارت کے معاہدوں پر پاکستان اپنے قومی مفاد میں فیصلہ کرے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کی جانب سے ایران کو وارننگ دینے کے حوالے سے رائٹرز کی رپورٹ بے بنیاد ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کشمیر ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ تنازع ہے اور اقوام متحدہ خود اس حقیقت کی تصدیق کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کی ویب سائٹ پر موجود نقشے بھی جموں و کشمیر کی متنازع حیثیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت جموں و کشمیر کو جھوٹ کے ذریعے اور غیر قانونی طور پر اپنا حصہ ظاہر کرنے کی کوشش کررہا ہے جو پاکستان اور عالمی برادری کے لیے قابل قبول نہیں۔ جموں و کشمیر سے متعلق اقوام متحدہ کی ایک درجن سے زائد سلامتی کونسل کی قراردادیں تاحال زیر التوا ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق جموں و کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کشمیری عوام اقوام متحدہ کی نگرانی میں استصواب رائے کے ذریعے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی گزشتہ ایک سالہ رکنیت کے دوران جموں و کشمیر کا معاملہ مسلسل موثر انداز میں اجاگر کیا جبکہ پاکستانی مشن نے بھی اس معاملے پر اقوام متحدہ میں فعال کردار ادا کیا۔ ترجمان نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے معاملے پر اقوام متحدہ میں اریا فارمولا اجلاس بھی منعقد کیا گیا جبکہ اقوام متحدہ میں معاہدوں کو برقرار رکھنے اور محترم رکھنے کی اہمیت پر ایک قرارداد بھی اتفاق رائے سے منظور کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر اور فلسطین کے تنازعات اقوام متحدہ میں تقریباً روزانہ کی بنیاد پر بحث اور گفتگو کا فعال موضوع ہیں، وزیراعظم، وزیرخارجہ اور نائب وزیراعظم بیرون ملک دوروں کے دوران کشمیر اور فلسطین کے معاملات مسلسل اجاگر کرتے ہیں۔ ترجمان کے مطابق پاکستانی قیادت پاکستان آنے والی یا دیگر ممالک میں ملاقات کرنے والی تمام اہم شخصیات کے سامنے بھی کشمیر اور فلسطین کے مسائل پر بات کرتی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ حکومت پاکستان کی جانب سے تمام افغان طلبہ کو واپس بھیجنے کا فیصلہ نہیں کیا گیا، تعلیمی ویزا ہونے کے باوجود یونیورسٹی میں رجسٹرڈ ہونے والے طلبہ کو واپس نہیں بھیجا جارہا ہے جبکہ ویزا اور یونیورسٹی رجسٹریشن والے طلبہ کو واپس نہیں بھیجا جارہا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب سے متعلق بیان کو مس کوٹ کیا گیا۔ ترجمان پنجاب حکومت نے اس بارے میں وضاحت بھی کی ہے، ہمارا موقف ہے کہ دہشت گردی کے لیے افغان سرزمین استعمال ہوتی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان نے 4 دہائیوں تک لاکھوں افغان شہریوں کی میزبانی کی اور عروج کے وقت پاکستان میں تقریباً 45 لاکھ افغان مقیم تھے، پاکستان نے افغان شہریوں کو اپنے گھروں، دفاتر، کھیل کے میدانوں اور دیگر مقامات پر جگہ دی۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی غیر ملکیوں کی وطن واپسی کے عمل کے بعد بڑی تعداد میں افغان شہری پاکستان سے واپس جا چکے ہیں، تاہم پاکستان کے مختلف حصوں میں اب بھی 10 لاکھ سے زائد افغان شہری موجود ہیں، درست تعداد آئندہ فراہم کی جائے گی۔ ترجمان کے مطابق پاکستان پرامن اور مستحکم افغانستان اور افغانستان کے ساتھ اچھے دوستانہ تعلقات کا خواہاں ہے۔ افغانستان سے پاکستان آنے والی دہشت گردی روکنا دونوں ممالک کے بہتر تعلقات کیلئے بنیادی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان سرزمین سے پاکستان آنے والے دہشت گرد مختلف علاقوں میں موجود ہیں اور انہیں افغانستان سمیت دیگر ممالک، بشمول بھارت سے فنڈنگ مل رہی ہے۔ پاکستان افغانستان سے زیادہ کچھ نہیں مانگ رہا کیونکہ دونوں ہمسایہ ممالک کو ایک دوسرے کے ساتھ رہنا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان افغان کاز کے لیے بہت قربانیاں دے چکا اور بھرپور تعاون بھی کیا۔ پاکستان نے ہزاروں افغان طلبہ کو تعلیم کے لیے مواقع فراہم کیے اور 6 ہزار سے زیادہ افغان طلبہ پاکستان میں زیر تعلیم رہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے افغانستان میں سڑکیں اور پل تعمیر کیے، یونیورسٹیاں قائم کیں اور ایک اسپتال بھی قائم کیا۔ افغانستان کی جانب سے باہمی خیرسگالی ہو تو تعاون اور دوستانہ ماحول دوبارہ قائم ہو سکتا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ زمینی حقائق یہ ہیں کہ بھارت بالخصوص خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی میں ملوث ہے۔ بھارت یورپ، امریکا، کینیڈا اور آسٹریلیا میں بھی دہشت گردی میں ملوث ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بھارت میں اسلامی مقدس مقامات کی منظم اور ریاستی سرپرستی میں مسماری پر گہری تشویش اور مذمت کا اظہار کرتا ہے۔ بھارت میں اسلامی مقدس مقامات کی مختلف بہانوں سے منظم مسماری 1950 کے نہرو لیاقت معاہدے کی بھی خلاف ورزی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ 1950 کے معاہدے کے تحت مذہبی اقلیتوں کے حقوق اور ان کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔ بھارت میں جاری جبر اس کے اپنے قوانین، بالخصوص 1991 کے پلیسز آف ورشپ ایکٹ کی بھی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1991 کے پلیسز آف ورشپ ایکٹ کے تحت عبادت گاہ کا مذہبی تشخص وہی برقرار رہنا چاہیے جو 15 اگست 1947 کو تھا۔ سہارنپور کی مسجد 125 سال پرانی تھی۔ ترجمان کے مطابق ہندوتوا پر مبنی اسلاموفوبک مہم نے صدیوں پرانے ورثے اور عبادت گاہوں کو تباہ کرکے خطرے سے دوچار کر دیا ہے۔ آگرہ، اجمیر شریف اور سہارنپور کلکٹریٹ مسجد سمیت صدیوں پرانی اسلامی عبادت گاہیں ہندوتوا مہم کا نشانہ بنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 1992 میں تاریخی بابری مسجد کی مسماری مذہبی عدم برداشت، تعصب اور نفرت پر مبنی نظریے کی ایک ہولناک یاد ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ یاسین ملک نے بہادرانہ موقف اپنا کر بھارتی عدالتی نظام کو بے نقاب کیا، پاکستان کو یاسین ملک کی بگڑتی ہوئی صحت پر تشویش ہے، پاکستان یاسین ملک کا معاملہ اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال پر عالمی فورمز پر بات کرتا رہے گا۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان کی اینٹی نارکوٹکس فورس نے متعدد ممالک میں سرگرم بڑے بین الاقوامی منشیات اسمگلنگ نیٹ ورک کو توڑ دیا، تاہم ان اہم کامیابی کو بدقسمتی سے میڈیا میں پوری طرح اجاگر نہیں کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اینٹی نارکوٹکس فورس کی فراہم کردہ قابل عمل انٹیلی جنس کی بنیاد پر جولائی کے اواخر میں کراچی پورٹ پر کارروائی کی گئی جہاں تقریباً 200 کلوگرام منشیات ضبط کی گئیں۔ ترجمان کے مطابق کراچی پورٹ کارروائی میں 3 افراد کو گرفتار کیا گیا جن میں ایک افغان شہری بھی شامل تھا جسے نیٹ ورک کا مرکزی منتظم قرار دیا گیا۔ مزید تحقیقات کے بعد اینٹی نارکوٹکس فورس نے بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ اہم انٹیلی جنس شیئر کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی اینٹی نارکوٹکس فورس نے امریکی ڈرگ انفورسمنٹ ایڈمنسٹریشن کے ساتھ بھی اہم انٹیلی جنس شیئر کی جس کے تعاون سے سری لنکن حکام اور پولیس کے ساتھ رابطہ کاری ممکن ہوئی۔ ترجمان نے بتایا کہ پاکستانی انٹیلی جنس کی بنیاد پر سری لنکا کے پولیس نارکوٹکس بیورو نے 31 اگست 2026 کو کولمبو میں کارروائی کی جہاں بڑی مقدار میں منشیات ضبط کی گئی اور وسیع تر اسمگلنگ نیٹ ورک کو ناکارہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیاب کارروائی بروقت انٹیلی جنس شیئرنگ کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان نے آخری بار ساتھ ایشین گیمز کی میزبانی غالباً 2004 میں کی تھی۔ ساتھ ایشین گیمز میں دعوت نامے دفتر خارجہ کے ذریعے نہیں بلکہ متعلقہ اولمپک ایسوسی ایشنز کے ذریعے براہ راست جاری کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے، انہیں کھیلوں کی سرگرمیوں تک محدود رکھا جانا چاہیے۔ اس گروپ میں شامل ممالک ساتھ ایشین گیمز میں شرکت کرتے ہیں اور کھیلوں میں اسپورٹس مین اسپرٹ کا مظاہرہ ہونا چاہیے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان شراکت دار ممالک کے تعاون کو سراہتا ہے۔

بقیہ | مسودہ تیار | 5

مسودے کی ای سی سی اور وفاقی کابینہ سے منظوری کی جائے گی، نئی آٹو پالیسی کے نفاذ سے مقامی گاڑیوں کی قیمتوں میں کمی کا امکان ہے اس کے علاوہ بکنگ کے بعد صارفین کو گاڑی کی اضافی قیمت ادا نہیں کرنا پڑے گی۔ ذرائع کے مطابق مجوزہ پالیسی میں الیکٹرک گاڑیوں کے فروغ کیلئے مختلف مراعات تجویز ہے اہداف پورے کرنے والی کمپنیوں کو مراعات تو خراب کارکردگی پر جرمانہ عائد ہوں گے حکومت کو مجموعی طور پر 1764 ارب روپے کے مالی فوائد حاصل ہونے کا تخمینہ ہے پانچ سال کی نئی آٹو پالیسی وزیراعظم کے گرین سگنل کے بعد حتمی مسودہ آئی ایم ایف کو بھیج دیا گیا ہے۔ آٹو سیکٹر کیلئے مختلف مراعات تجویز ہیں، عام گاڑیوں پر کسٹمز ڈیوٹی مرحلہ وار 80 فیصد تک کم کی جائے گی الیکٹرک گاڑیوں پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، کیپٹل ویلیو اور ودہولڈنگ ٹیکس معاف کرنے کی تجویز ہے جبکہ چارجنگ اسٹیشن کے سامان پر بھی صرف ایک فیصد کسٹمز ڈیوٹی عائد ہوگی۔ الیکٹرک گاڑیوں کیلئے قرض کی حد ایک کروڑ اور مدت پانچ سال کرنے کی سفارش ہے، گاڑیاں بنانے والی کمپنیوں کیلئے 6 اصول بھی طے کئے گئے ہیں اب گاڑی کی بکنگ کے بعد قیمت بڑھنے کی ذمہ دار کمپنی ہوگی۔

بقیہ | نئے انتخابات | 6

دو سال پہلے ہی انتخابی سرگرمیوں کی تیاری شروع کردی جب کہ الیکشن کمیشن کا ملک بھر میں انتخابی افسران کا ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے غیر معمولی طور پر دو سال قبل ہی انتخابی عملے کا ڈیٹا بینک بنانا شروع کردیا، الیکشن کمیشن نے صوبائی الیکشن کمشنرز کو مراسلہ ارسال کردیا، صوبائی حکام نے ضلعی الیکشن کمشنرز کو انتخابی عملے کا ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ تمام سرکاری محکموں میں کام کرنے والے افسران و اہلکاروں کا ریکارڈ مرتب کیا جائے۔ تمام ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز کو ڈیٹا بینک کی تکمیل کیلئے 10 روز کا وقت دیا گیا، خط کے متن میں کہا گیا کہ ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز 10 روز میں ڈیٹا بینک مکمل کرکے الیکشن کمیشن کو تصدیق بھجوائیں۔ انتخابی افسران کا اپ ڈیٹڈ ڈیٹا بینک آئندہ انتخابات میں بروقت اقدامات کیلئے استعمال ہوگا۔ الیکشن کمیشن نے ضلعی سطح پر انتخابی عملے کا ریکارڈ مکمل کرنے کی ہدایت کردی۔ الیکشن کمیشن نے پولنگ اسٹیشنز کی فہرست اپ ڈیٹ کرنے کا فیصلہ کیا۔ چاروں صوبوں کے تمام اضلاع میں موجودہ پولنگ اسٹیشنز کی تصدیق کی ہدایت جاری کی گئی، ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز کو نئے پولنگ اسٹیشنز کیلئے عمارتوں کی نشاندہی کا حکم دیا گیا، رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد میں اضافے کے پیش نظر اضافی پولنگ اسٹیشنز قائم ہوں گے۔ تمام اضلاع میں پولنگ اسٹیشنز کی موجودہ فہرست کا از سر نو جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی، نئے پولنگ اسٹیشنز کیلئے موزوں سرکاری و دیگر عمارتوں کی نشاندہی کی جائے گی۔

بقیہ | حمایت | 7

مہنگائی اور خصوصاً پٹرولیم لیوی میں اضافے کے خلاف عوامی تحفظات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن نے گفتگو کرتے ہوئے زور دیا کہ حکومت کی جانب سے عوام پر پٹرولیم لیوی کا بوجھ ڈالنا کھلا ظلم ہے، تمام اپوزیشن جماعتوں کو متفقہ طور پر مہنگائی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور اور موثر آواز اٹھانی چاہیے، جماعت اسلامی ملک گیر سطح پر عوام کی نمائندگی کا حق ادا کررہی ہے، مولانا فضل الرحمن نے جماعت اسلامی کے موقف کی تائید کرتے ہوئے پٹرولیم لیوی کے خلاف ان کی تحریک کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ جماعت اسلامی کا عوامی مسائل پر واضح موقف اختیار کرنا قابل تحسین اقدام ہے۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے بھی جماعت اسلامی کی جمہوری و عوامی جدوجہد کو سراہتے ہوئے مطالبہ کیا کہ وفاقی حکومت پٹرولیم لیوی کے معاملے پر عوام کو فوری اور عملی ریلیف فراہم کرے۔ ادھر جماعت اسلامی اور حکومت کے درمیان پٹرولیم لیوی کے معاملے پر مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے، حکومت نے جماعت اسلامی سے مزید تین دن کا وقت مانگ لیا۔ ذرائع کے مطابق حکومتی وفد نے جماعت اسلامی سے کہا ہے کہ وہ تین دن مزید اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کی کال نہ دے، حکومتی وفد سے مذاکرات کیلئے جماعت اسلامی کا وفد نائب امیر لیاقت بلوچ کی سربراہی میں پنجاب ہاؤس پہنچا، حکومتی مذاکراتی ٹیم کی قیادت وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کی، حکومتی ٹیم میں رانا ثناء اللہ، وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک اور بلال اظہر کیانی شامل تھے۔ اس سے قبل 7 ستمبر کو نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ کی سربراہی میں جماعت اسلامی کے وفد نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں سے متعلق حکومت کو تجاویز و سفارشات پیش کی تھیں۔

بقیہ | اصل معرکہ | 8

بجائے اکتوبر کے پہلے ہفتے میں بلایا جائے گا جبکہ وزیراعظم شہباز شریف اور اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے درمیان بھی رابطہ ہوا ہے پیپلز پارٹی اور نون لیگ کا ڈیڈلاک بھی ختم ہوا ہے اور جلد صدر اور وزیراعظم کی ملاقات ہوگی 27 ستمبر کے احتجاج کے حوالے سے ہائی کورٹ میں معاملات پر سماعت جاری ہے اور تحریک انصاف کی قیادت بھی احتجاج کی زور و شور سے تیاریاں کررہی ہے نئے صوبوں کے معاملے میں میڈیا اور سیمینارز میں تو بحث ہورہی ہے لیکن یہاں فیصلے ہوتے ہیں وہاں ابھی تک بحث کا آغاز نہیں کیا گیا وفاقی کابینہ میں بھی نئے صوبوں کا معاملہ ابھی تک زیر غور نہیں آیا وفاقی وزراء اور سیاسی جماعتوں کی اپنی اپنی رائے آرہی ہے پیپلز پارٹی اپنے موقف پر ڈٹ گئی ہے کہ سندھ میں نیا صوبہ نہیں بن سکتا وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چودھری نے اعلان کردیا ہے کہ اب اسمبلی کا اجلاس 21 ستمبر کی بجائے اکتوبر میں بلایا جائے گا جس میں نئے صوبوں کی تجویز پر سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاسوں میں بحث کرائی جائے گی حکومت کی طرف سے یہ بڑا اعلان ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت اس معاملے کو اب پارلیمنٹ میں لے جانے کی تیاریاں کررہی ہے وہاں دیکھتے ہیں کہ کیا بحث ہوتی ہے اور کیا موقف سامنے آتا ہے ویسے تو سندھ کے وزیراعلیٰ مراد علی شاہ نے دھمکی دی تھی کہ خبردار قومی اسمبلی سندھ میں نئے صوبوں کے معاملے پر کوئی بات نہ کریں لیکن بلاول بھٹو زرداری نے لندن میں بیان دیا کہ پارلیمنٹ میں بحث ہونی چاہیے اب حکومت کی طرف سے بھی اس پر اعلان آگیا ہے دوسری جانب پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ نون کے درمیان بھی دوریاں کم ہورہی ہیں اسپیکر سردار ایاز صادق کے رابطے کام دکھا گئے ہیں اور ان کے نتیجے میں بڑی پیشرفت ہوئی ہے اہم قانون سازی میں پیپلز پارٹی نے تعاون کی ابتدائی یقین دہانی کرادی ہے جبکہ اسپیکر کے رابطوں کے نتیجے میں بہت جلد صدر آصف زرداری سے وزیراعظم شہباز شریف کی بھی ملاقات ہورہی ہے جس میں نئے صوبوں کے حوالے سے محسن نقوی کے ذریعے آنے

روزنامہ ممتاز DAILY MUMTAZ
جمعۃ المبارک، 11 ستمبر، 2026، 28 ربیع الاول، 1448ھ
اگر تم کو علم نہیں تو اہل ذکر سے دریافت کرلو (القرآن)
ایڈیٹوریل
فون نمبر: 051-8437994-3
ای میل: editorialmumtaz@gmail.com

وہ چراغ جو بجھ کر بھی روشنی دے گیا

مہمان کالم
محمد محسن اقبال

کچھ اموات ایک زندگی کا اختتام بن جاتی ہیں، اور کچھ ایسی کہ جو ایک زندگی کو ہمیشہ کے لیے ذمہ داری میں ڈھال دیتی ہیں۔ قائداعظم محمد علی جناح کی وفات 11 ستمبر 1948ء اسی دوسری قسم کی تھی۔ برصغیر کے عظیم رہنما، پاکستان کے پہلے گورنر جنرل اور مملکت کے معمار اعظم کی رحلت پر پاکستان نے محض اپنا پہلا حکمران نہیں کھویا، بلکہ اس مرد آہن کو کھو دیا جس کی بصیرت، عزم اور سیاسی تدبر نے ایک ناممکن خواب کو حقیقت بنایا تھا۔ مگر قائد کی رحلت ان کے مشن کا اختتام نہیں تھی؛ وہ مشن آنے والی نسلوں کے سپرد ہو گیا۔ ہر انسان کے دل میں اپنے گھر کا خواب بسا ہوتا ہے۔ گھر محض اینٹ اور پتھر کا مجموعہ نہیں؛ شناخت کا حصار، محبت کی پناہ گاہ، عزت کا مسکن اور مستقبل کی امید ہوتا ہے۔ ایک باپ اپنی زندگی اس گھر کی تعمیر میں کھپا دیتا ہے، آسائشیں قربان کرتا ہے اور اولاد کے لیے ایک ایسا آشیانہ چھوڑنا چاہتا ہے جہاں نسلیں سکون اور وقار سے زندگی بسر کر سکیں۔ وہ شاید ہر کمرے کی تکمیل نہ دیکھ پائے، مگر بنیاد، دیواریں اور نقشہ چھوڑ جاتا ہے۔ پاکستان بھی ایسا ہی ایک گھر ہے۔ قائداعظم اس کے معمار تھے اور ہم اس کے وارث ہیں۔ انہوں نے پاکستان ورثے میں حاصل نہیں کیا؛ انہوں نے اسے تخلیق کیا۔ تیار شدہ مملکت سنبھالنے کے بجائے پہلے اس کے وجود کے لیے جدوجہد کی، پیدائش ممکن بنائی اور گرتی ہوئی صحت کے باوجود ابتدائی نازک دور سنبھالا۔ 14 اگست 1947ء کو وجود میں آنے والا پاکستان آسائشوں کی گود میں پیدا نہیں ہوا تھا۔ وہ تاریخ کی بھٹی سے نکل کر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ اس کی پیدائش کے ساتھ عظیم انسانی ہجرت کا المیہ جڑا تھا۔ لاکھوں انسان آبائی گھر، کھیت، کاروبار اور یادیں چھوڑ کر نئی سرحدوں کی طرف روانہ ہوئے۔ خاندان بچھڑ گئے، جانیں قربان ہوئیں اور لاکھوں مہاجر نئی مملکت میں عزت، تحفظ اور شناخت کی امید لے کر داخل ہوئے۔ آزادی کے جشن کے پیچھے انسانی دکھوں کا سمندر تھا۔ نئی ریاست کے پاس بقا کے لیے درکار انتظامی، معاشی اور ادارہ جاتی قوت پوری طرح موجود نہ تھی۔ وسائل محدود تھے، صنعتی ڈھانچہ ناکافی تھا اور لاکھوں مہاجرین کی آبادکاری فوری توجہ مانگتی تھی۔ اسی نوزائیدہ پاکستان پر قائداعظم نے گورنر جنرل کی ذمہ داری سنبھالی۔ معمار نے ابھی بنیاد رکھی ہی تھی کہ پوری عمارت کی نگرانی کا مطالبہ کر دیا گیا۔ 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہونے والے محمد علی جناح ایک ایسے وکیل اور مدبر کے طور پر ابھرے، جن کی شخصیت ذہانت، نظم و ضبط، اصول پسندی اور خود اعتمادی کا امتزاج تھی۔ وہ چاہتے تو آسودہ زندگی گزار سکتے تھے، مگر تاریخ نے انہیں دشوار راستے کے لیے منتخب کر لیا۔ انہوں نے سیاست میں قدم اس یقین کے ساتھ رکھا کہ آئینی جدوجہد، قانون کی بالادستی اور دلیل کے ذریعے حقوق حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ رولٹ ایکٹ کی مخالفت ان کے اصولی کردار کا مظہر تھی۔ وہ نعروں کے نہیں، دلیل کے سیاست دان تھے۔ جذبات کے بجائے شعور، انتشار کے بجائے تنظیم اور وقتی مقبولیت کے بجائے اصول کو ترجیح دیتے تھے۔ جب فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھی اور آئینی ضمانتوں کے امکانات محدود ہوئے تو جناح اس نتیجے پر پہنچے کہ مسلمانوں کے سیاسی حقوق اور شناخت کے لیے الگ سیاسی بندوبست ضروری ہے۔ علامہ اقبال نے مسلمانوں کے سیاسی تشخص کو فکری زبان دی؛ جناح نے اس خواب کو سیاسی نقشہ عطا کیا۔ خیال کو مملکت بنانے کے لیے ایسے رہنما کی ضرورت ہوتی ہے جو سمجھوتہ آسان لگے تب بھی ثابت قدم رہے، جذبات کے طوفان میں نظم و ضبط برقرار رکھے اور کامیابی دور دکھائی دے تب بھی سفر جاری رکھے۔ قائداعظم میں یہ وصف بدرجہ اتم موجود تھا۔ وہ تنہا کھڑے ہو سکتے تھے مگر قوم سے الگ نہیں ہوئے۔ مذاکرات کرتے مگر اصولوں سے دستبردار نہیں ہوتے۔ طریقہ کار میں لچک پیدا کر سکتے تھے مگر مقصد پر سمجھوتہ نہیں کرتے۔ 23 مارچ 1940ء کی قرارداد لاہور فیصلہ کن سنگ میل تھی۔ مسلم لیگ مؤثر سیاسی قوت بن چکی تھی اور الگ وطن کا مطالبہ منظم تحریک بن گیا۔ مذاکرات، کشمکش اور دباؤ کے باوجود عزم قائم رہا۔ قائداعظم کا خطاب محض اعزازی لقب نہیں، جدوجہد کی کمائی ہوئی سند تھا۔ آزادی کے بعد سب سے حیرت انگیز باب شروع ہوا۔ کئی دہائیاں جدوجہد میں گزارنے والے رہنما کو اب ثابت کرنا تھا کہ نوزائیدہ ریاست زندہ رہ سکتی ہے۔ وہ سمجھ گئے تھے کہ سیاسی آزادی قومی طاقت اور دفاع کے بغیر کمزور رہتی ہے۔ فوجی اثاثوں کی تقسیم، کشمیر تنازعہ، معاشی دباؤ اور غیر یقینی تعلقات موجود تھے۔ قائداعظم نے ان مسائل کا سامنا حقیقت پسندی سے کیا۔ وہ امن چاہتے تھے مگر کمزوری کے ذریعے نہیں؛ دوستی چاہتے تھے مگر خودمختاری کی قیمت پر نہیں۔ ان کی فکر کا خلاصہ یہ تھا: "امن طاقت کا محتاج ہے، مگر طاقت اصولوں کی پابند ہونی چاہیے۔" ان کا تصور پاکستان صرف دفاع تک محدود نہ تھا۔ وہ جانتے تھے کہ قوم کی سلامتی اداروں، معیشت، تعلیم، سماجی ہم آہنگی اور قومی کردار میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ قانون کی حکمرانی، شہریوں کا وقار، منصب کو امانت سمجھنا، میرٹ اور دیانت ریاستی نظم کی بنیاد بنانا چاہتے تھے۔ 11 اگست 1947ء کا دستور ساز اسمبلی سے خطاب ان کے تصور شہریت کو سمجھنے کا اہم ذریعہ ہے۔ مساوی شہریت، مذہبی آزادی اور تمام شہریوں کے حقوق کے تحفظ پر زور اس بات کی علامت تھا کہ وہ ایسا نظام چاہتے تھے جہاں شہری کو عزت، تحفظ اور برابری حاصل ہو۔ مختلف شناختیں مشترکہ قومی شناخت کے سائے میں زندہ رہ سکیں، ریاست حقوق کی محافظ ہو اور قانون سب کے لیے ایک معیار رکھتا ہو۔ یہی وہ مقام ہے جہاں قائداعظم کی برسی محض تاریخی یاد نہیں، قومی احتساب کا آئینہ بن جاتی ہے۔ ہمیں خود سے پوچھنا چاہیے کہ کیا ہم نے وہ گھر اسی نقشے کے مطابق تعمیر کیا جس کا خواب قائد نے دیکھا تھا؟ کیا ہم نے ایمان، اتحاد اور نظم و ضبط کو قومی زندگی کا حصہ بنایا یا صرف تقریروں تک محدود کر دیا؟ کیا ہم نے آئینی اداروں کا احترام کیا؟ کیا دیانت داری عزت کی علامت ہے؟ کیا غریب شہری قانون کے سامنے طاقتور کی طرح اعتماد سے کھڑا ہو سکتا ہے؟ کیا ہم نے تعلیم، سائنس اور صنعت میں اتنی سرمایہ کاری کی کہ معاشی خود انحصاری حاصل ہو؟ کیا سیاسی، لسانی اور فرقہ وارانہ اختلافات نے مشترکہ شناخت کو کمزور تو نہیں کیا؟ یہ سوالات تلخ مگر ضروری ہیں۔ جو قوم احتساب نہیں کر سکتی، اصلاح بھی نہیں کر سکتی۔ پاکستان نے عدم استحکام، بحران، جنگیں، دہشت گردی اور آفات جھیلیں مگر زندہ رہا۔ پاکستانی قوم نے ہر مشکل میں حوصلہ پیدا کیا۔ اس لیے پاکستان کی داستان صرف ناکامیوں کی فہرست نہیں؛ یہ نامکمل خواب ہے۔ ناکام اور نامکمل میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ نامکمل گھر مکمل ہو سکتا ہے، کمزور ادارے مضبوط ہو سکتے ہیں، معیشت سنبھل سکتی ہے اور تقسیم شدہ معاشرہ اتحاد کی طرف لوٹ سکتا ہے۔ اس کے لیے محض امید کافی نہیں؛ کردار درکار ہے۔ آج کی نوجوان نسل اس تعمیر میں سب سے اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے قیام پاکستان کا زمانہ نہیں دیکھا، مگر وہ پاکستان ورثے میں ملا ہے جس کے لیے ایک نسل نے سب کچھ قربان کیا۔ ان کی ذمہ داری غیر معمولی ہے۔ حب الوطنی محض نعرہ نہیں، طرز عمل ہے۔ ایمانداری سے تعلیم، محنت، قانون کی پاسداری، ٹیکس ادا کرنا، قومی املاک کی حفاظت، بدعنوانی سے انکار، حقوق کا احترام اور قومی مفاد کو ترجیح دینا بھی حب الوطنی ہے۔ مستقبل کا پاکستان تقریروں سے نہیں؛ کلاس رومز، لیبارٹریوں، کھیتوں، کارخانوں، عدالتوں، ہسپتالوں اور گھروں میں تعمیر ہو گا۔ وہ نوجوان کاروباری، سائنس دان، استاد، دیانت دار افسر، قومی مفاد کو ترجیح دینے والے قانون ساز اور فرض ادا کرنے والے عام شہری کے ہاتھوں بنے گا۔ قومیں اسی طرح عظیم بنتی ہیں۔ قائداعظم کا سب سے بڑا مزار سنگ مرمر کی عمارت نہیں؛ خود پاکستان ہے۔ ہر دیانت دار اینٹ اسے مضبوط کرتی ہے، ہر قربانی حفاظت کرتی ہے، ہر دریافت آگے لے جاتی ہے۔ ہر بدعنوانی دراڑ ڈالتی ہے، ہر تعصب دیوار کمزور کرتا ہے۔ یہ گھر اب ہمارا ہے۔ برسی صرف سوگ کا دن نہیں، احتساب کا دن بھی ہے۔ ہمیں قائد کو صرف یاد نہیں کرنا؛ اصولوں کو زندہ کرنا ہے۔ اختلاف چاہیے مگر دشمنی نہیں؛ مضبوط ادارے مگر تصادم نہیں؛ دفاع مگر جارحیت نہیں؛ ترقی مگر انصاف کی قیمت پر نہیں؛ ایمان مگر عدم برداشت کے بغیر؛ جمہوریت مگر انتشار کے بغیر۔ اور حب الوطنی جس میں پاکستان ذاتی مفاد سے بلند ہو۔ آخری ایام میں صحت گرتی رہی مگر کام کی رفتار کم نہیں ہوئی۔ وہ جانتے تھے کہ بنیاد رکھ دی گئی ہے اور آنے والی نسلوں کو عمارت مکمل کرنی ہے۔ انہوں نے صرف ہدایات نہیں؛ اپنی زندگی بطور مثال چھوڑی۔ ایک فرد یقین، ذہانت، نظم و ضبط اور کردار سے تاریخ کا رخ بدل سکتا ہے۔ قومیں رہنماؤں کی زندگی سے نہیں، ان اصولوں سے زندہ رہتی ہیں جن پر وہ قائم ہوتی ہیں۔ آج بھی پاکستان قائم ہے۔ اسے قائداعظم کے خواب کے قابل نئی نسل کی ضرورت ہے۔ وارثوں کو اب محافظ بننا ہو گا۔ دراڑیں بھرتی ہیں مگر بنیادیں کمزور کیے بغیر؛ امکانات وسیع کرتے ہیں مگر شناخت مٹائے بغیر؛ ادارے جدید بناتے ہیں مگر اصول فراموش کیے بغیر؛ معیشت مضبوط کرتی ہے مگر محروم طبقات کو پیچھے چھوڑے بغیر۔ خودمختاری کا دفاع اور وقار کے ساتھ امن کی کوشش جاری رکھنی ہے۔ مشکلات اس جذبے سے بڑی نہیں ہو سکتیں جس نے پاکستان کو جنم دیا۔ اگر قائداعظم آج ہوتے تو کیا وہ اس پاکستان کو پہچان پاتے جو ہم نے تعمیر کیا؟ اگر جواب مکمل طور پر ہمارے حق میں نہیں تو مایوسی کی ضرورت نہیں۔ ضرورت دوبارہ آغاز کی ہے۔ گھر آج بھی قائم ہے، بنیاد موجود ہے، نقشہ سامنے ہے اور مستقبل ہمارے ہاتھوں میں ہے۔ قائداعظم نے پاکستان کو ایسے خواب کے ساتھ وجود بخشا جو ان کی زندگی سے بڑا تھا۔ ملک کی عظمت قیام کے حالات سے نہیں، آنے والی نسلوں کے کردار سے طے ہوتی ہے۔ اللہ پاکستان کو امن، استحکام، اتحاد اور خوشحالی عطا فرمائے اور ہمیں بصیرت، حوصلہ، دیانت اور کردار نصیب کرے کہ ہم قائداعظم کی قربانیوں اور عظیم خواب کے امین ثابت ہو سکیں۔

ایمانیات

اسلام

کبھی اسلام سے اس کے حقیقی (شرعی) معنی مراد نہیں ہوتے بلکہ ظاہری تابعداری یا جان کے ڈر سے مان لینا۔

جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "گنوار لوگ کہتے ہیں ہم ایمان لائے (اے پیغمبر!) ان سے کہہ دے تم ایمان نہیں لائے، یوں کہو ہم اسلام لائے۔" (الحجرات: ۱۴) لیکن اسلام جب اپنے حقیقی معنی (شرعی معنی) میں ہو گا تو وہ، وہ اسلام ہو گا جو اللہ جل ذکرہ نے ارشاد فرمایا: "اللہ کے نزدیک (سچا) دین اسلام ہے" (آل عمران: ۱۹) آخر آیت تک۔

ہم سے بیان کیا ابوالیمان (حکم بن نافع) نے، کہا ہم کو خبر دی شعیب نے، انہوں نے زہری سے، کہا مجھ کو خبر دی عامر بن سعد بن ابی وقاص نے، انہوں نے اپنے باپ سعد بن ابی وقاص ؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے چند لوگوں کو کچھ مال دیا اور سعد ؓ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے ایک شخص (جعیل بن سراقہ) کو چھوڑ دیا (نہ دیا) وہ ان سب لوگوں میں مجھے زیادہ پسند تھا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے فلاں شخص کو چھوڑ دیا، قسم اللہ کی میں تو اس کو مومن سمجھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا، یا مسلم۔ پھر تھوڑی دیر میں چپ رہا، پھر جو حال میں اس کا جانتا تھا، اس نے زور کیا۔ میں نے دوبارہ عرض کیا آپ نے فلاں شخص کو کیوں چھوڑ دیا؟ قسم اللہ کی میں تو اس کو مومن جانتا ہوں۔ آپ نے فرمایا، یا مسلم۔ پھر تھوڑی دیر میں چپ رہا پھر جو حال میں اس کا جانتا تھا اس نے زور کیا۔ میں نے تیسری بار وہی عرض کیا اور رسول اللہ ﷺ نے وہی فرمایا۔ اس کے بعد یہ فرمایا اے سعد! میں ایک شخص کو کچھ دیتا ہوں اور دوسرے شخص کو اس سے اچھا سمجھتا ہوں۔ مجھے یہ ڈر رہتا ہے کہیں اللہ اس کو اوندھا دوزخ میں نہ دھکیل دے۔ اس حدیث کو یونس اور صالح اور معمر اور زہری کے بھتیجے نے (شعیب کی طرح) زہری سے روایت کیا ہے۔

افشاء السلام کرنا اسلام میں داخل ہے۔

اور عمار نے کہا تین باتیں جس نے (اپنے اندر) اکٹھی کر لیں، اس نے ایمان کو جوڑ لیا۔ ایک تو اپنا انصاف اپنے جی میں کرنا اور دوسرے سب کو سلام کرنا واقف اور اجنبی (ہر مسلمان کو) تیسرے تنگی ہونے پر خرچ کرنا۔

ہم سے بیان کیا قتیبہ نے، کہا ہم سے بیان کیا لیث نے، انہوں نے سنا یزید بن ابی حبیب سے، انہوں نے ابوالخیر سے، انہوں نے عبداللہ بن عمرو بن عاص ؓ سے۔ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا اسلام کی کون سی خصلت بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا کھانا کھلانا اور ہر ایک کو سلام کرنا، اس سے تیری پہچان ہو یا نہ ہو۔

پُل اور ووٹ بینک

تکبیر مسلسل
خورشید ندیم

ایک پُل ووٹ بینک پر کیسے اثر انداز ہوتا ہے؟ اسلام آباد میں ایک بائی پاس نو ماہ سے زیرِ تعمیر ہے۔ اسے جس تاریخ کو مکمل ہونا تھا، اسے گزرے تین ماہ ہو چکے۔ ہنوز دلی دور است۔ چند ماہ پہلے تعمیر ہونے والی چھ رویہ شاندار سڑک کو اکھاڑ کر یہ منصوبہ شروع ہوا۔ کروڑوں روپے کا یہ زیاں اس وقت زیرِ بحث نہیں۔ ہم اپنی بات کو بائی پاس تک محدود رکھتے ہیں۔ نئی سڑک یا پُل کی تعمیر سے مسائل پیدا ہوتے ہیں جو قابلِ فہم ہیں۔ شہری جانتے ہیں کہ چند دن یا کچھ ماہ کی اس تکلیف کے بعد آسانی ہی آسانی ہے۔ اسلام آباد کے شہریوں کے لیے مگر یہ چند ماہ اتنے اذیتناک ہو جائیں گے اس کا کسی کو اندازہ نہیں تھا۔ تعمیر شروع ہوئی تو گزرگاہ بند ہو گئی، جس پر روزانہ ہزاروں لوگ سفر کرتے ہیں۔ ایک متبادل راستہ دیا گیا جو ایک ہسپتال سے ہو کر گزرتا ہے۔ ہسپتال کے غیر آباد حصے سے ایک کچا راستہ نکالا گیا۔ یہ کم و بیش تین کلومیٹر پر مشتمل ہو گا مگر اس سے گزرنا جان جوکھوں کا کام ہے۔ جو پکی سڑک تھی، وہ ٹریفک کے رش کی وجہ سے کچھ ہی دنوں میں گڑھوں سے بھر گئی۔ کچے راستے کا حال تو اور بھی برا ہے۔ بارش ہو جائے تو جگہ جگہ پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ اس پانی کی گہرائی کتنی ہے۔ آتشِ نمرود میں عشق کو بے خطر ہی کودنا پڑتا ہے۔ انسانوں پہ جو بیتی اس کی داستان الگ ہے، گاڑیوں کو اگر زبان مل جائے تو چیخ چیخ کر آسمان سر پہ اٹھا لیں۔ وہ یہ تو نہیں کر سکتیں مگر بعض احتجاجاً آگے بڑھنے سے انکار کر دیتی ہیں۔ جو رکتی نہیں وہ شاید ہی اپنی طبعی عمر پوری کر سکیں۔ ان کو یقیناً جان لیوا امراض لاحق ہو چکے۔ دوسری طرف سے جو راستہ دیا گیا، اس کا عالم بھی یہی ہے۔ انسانوں پر جو گزر رہی ہے وہ رنج و الم کی الگ داستان ہے۔ ہر گاڑی میں اے سی نہیں ہوتا۔ شدید گرمی کے موسم میں شیشے کھولنا پڑتے ہیں۔ مسافر جتنی گرد پھانکتے ہیں، اس کا حال ان کے پھیپھڑے ہی جانتے ہوں گے۔ بہت سے لوگ موٹر سائیکل پر سفر کرتے ہیں۔ بے شمار بچے صبح و شام سکول آتے جاتے ہیں۔ ان کی صحت پر پڑنے والے اثرات کا صرف اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ یہی نہیں، وقت کا ضیاع الگ مسئلہ ہے۔ ہر مسافر کم از کم ایک گھنٹہ معمول سے زیادہ اس سڑک پر گزارتا ہے۔ مسافر یہاں سے گزرتے ہوئے اربابِ حل و عقد کو جن الفاظ میں یاد کرتے ہیں، ان کا صرف تصور ہی کیا جا سکتا ہے۔ اگر وہ سن لیں تو ان عہدوں کو لات ماریں اور گھر جا بیٹھیں۔ یہاں سے گزرنے والے اس تکلیف کا ذمہ دار کسے سمجھتے ہیں؟ میں اس سوال کو ایک دوسرے زاویے سے آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ عوام اپنا غصہ کس پر اتاریں گے؟ یہی سوال اس کالم کا اصل موضوع ہے۔ تین کردار اس بدانتظامی یا حادثے کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔ ایک حکومت۔ یہ ایک مجمل لفظ ہے۔ ہر آدمی کے نزدیک اس کی تعریف مختلف ہے۔ ایک مفہوم البتہ مشترک ہے۔ وزیراعظم، وزیر اور منتخب نمائندے سب کے خیال میں 'حکومت' ہیں۔ دوسرے ذمہ دار کا نام سی ڈی اے ہے۔ ایک تیسرا ذمہ دار بھی ہے لیکن اس کا نام لینا ضروری نہیں۔ دوسرے اور تیسرے فریق کو عوام کی کوئی پروا نہیں۔ انہیں معلوم ہے کہ یہ ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ ناراض ہوں گے تو ان کا کیا کر لیں گے۔ یہ بات عوام کو بھی معلوم ہے۔ عوام کا بس صرف حکومت پر چلتا ہے، وہ بھی تب جب وہ منتخب یا سیاسی ہو۔ یہ عوام کا حق بھی ہے کہ اگر وہ ان کے ووٹوں سے بنی ہے تو ان کے سامنے جوابدہ بھی ہے۔ سوال یہ ہے کہ منتخب نمائندے کیا عوام کی اذیت میں کمی کر سکتے تھے؟ میرا کہنا ہے کہ کر سکتے تھے۔ مثال کے طور پر سی ڈی اے سے انہیں یہ کہنا چاہیے تھا کہ وہ جو متبادل راستہ دے رہی ہے، اسے پکا کر دے۔ کم از کم اتنا کہ وہ ایک سال تک چل جائے۔ اس پر زیادہ خرچ نہیں آنا تھا۔ جتنا بڑا یہ منصوبہ ہے، اس نسبت سے یہ اضافی خرچ ناقابلِ ذکر ہوتا۔ اگر کروڑوں روپے کی نئی تعمیر شدہ چھ رویہ سڑک اس بائی پاس کے لیے اکھاڑی جا سکتی تھی تو متبادل راستے کے لیے چند لاکھ زیادہ کیوں خرچ نہیں کیے جا سکتے تھے؟ سی ڈی اے کو خود اس کا اہتمام کرنا چاہیے تھا لیکن اگر اس نے نہیں کیا تو پھر یہ اس علاقے کے منتخب نمائندے کا کام تھا کہ وہ اس سے متبادل پکے راستے کے لیے مطالبہ کرتا۔ چند لاکھ کے اضافی خرچ سے عوام ایک بڑی اذیت، مالی نقصان اور بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے تھے۔ اس سے ووٹ بینک بھی بڑھ جاتا۔ یہ ایک منصوبہ نہیں ہے۔ ملک بھر میں نہ جانے کتنے ایسی بائی پاس اور پُل ہوں گے۔ ایسا کیوں نہیں ہوتا ہے؟ اس کا ایک ہی جواب ہے: ہمارے گورننس ماڈل میں عوام ترجیح نہیں ہیں۔ اسی بائی پاس کے معاملے میں دیکھیں تو ایک ہاؤسنگ سوسائٹی سے وابستہ مفادات ہمیں زیادہ عزیز ہیں۔ ہمیں صرف یہ دیکھنا ہے کہ اس کے پلاٹوں کی قیمت کیسے زیادہ ہو سکتی ہے۔ یہی سوچ ہمیں ہر جگہ کارفرما دکھائی دے گی۔ کہیں ہمارا طے کردہ 'قومی مفاد' ترجیح ہے جس سے ضروری نہیں کہ عوام کو اتفاق ہو۔ کہیں برسرِ اقتدار طبقے کا خاندانی مفاد۔ کہیں ادارہ جاتی مفاد۔ عوام کا مفاد کس میں ہے؟ ان کی تعلیم کتنی اہم ہے؟ ان کی صحت کتنی ضروری ہے؟ ان سوالات کے جواب کے لیے صرف یہ دیکھ لیں کہ قومی بجٹ میں عوام کے لیے کتنا پیسہ رکھا جاتا ہے۔ ان کی تعلیم، ان کی صحت ہماری بجٹ کی ترجیحات میں کہاں ہے؟ اب تو معاملہ یہاں تک آ پہنچا کہ انہیں بھی عوام کا خیال نہیں جن کا اقتدار ان کے ووٹوں کے مرہونِ منت ہے۔ انہیں شاید اندازہ نہیں کہ اس ایک منصوبے نے ان کے ووٹ بینک کو کس طرح متاثر کیا ہے۔ عوام کی تمام تر ناراضی اور غصے کا ہدف وہی ہیں۔ میرا اندازہ ہے کہ ان آٹھ نو ماہ میں، صرف ایک بائی پاس کی تعمیر نے ان کی عوامی تائید کو اتنا متاثر کیا ہے کہ اس کی تلافی آسان نہیں ہو گی۔ مسئلہ یہ نہیں کہ بائی پاس کیوں بنا۔ مسئلہ یہ ہے کہ اس کی تعمیر کے دوران میں عوام کی اذیت کو کم کرنے کے لیے کچھ نہیں کیا گیا۔ عوامی نمائندوں کا کام تھا کہ وہ متبادل راستوں کے لیے متحرک ہوتے اور یہ ممکن تھا۔ افسوس کہ ایسا کچھ نہیں ہوا۔ وہ دراصل اس سسٹم کے اسیر ہیں جس کے بارے میں ہمارے وزیر داخلہ بھی کہہ رہے ہیں کہ اس میں عوام کے لیے کوئی خیر نہیں۔ اس کو بدلنا ناگزیر ہو چکا۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ اس کو بدلنے کے لیے بھی عوام سے پوچھنا ضروری نہیں سمجھا جا رہا۔ قومی سطح پر کوئی مکالمہ نہیں ہوا۔ اس بار بھی خواص ہی فیصلہ کریں گے کہ عوام کے لیے کیا بہتر ہے۔ عوام شاید اتنے باشعور نہ ہوں کہ غلط اور صحیح میں تمیز کر سکیں مگر اتنے بے حس بھی نہیں کہ گرد و غبار کے اثرات کو نہ سمجھ سکیں۔ وہ ان اثرات پر تو اپنے جذبات کا اظہار کر سکتے ہیں۔ وہ سکیورٹی سٹیٹ اور ویلفیئر سٹیٹ کا مطلب تو نہیں سمجھ سکتے مگر ووٹ دیتے وقت یہ تو دیکھ سکتے ہیں کہ کس نے ان کے لیے کیا کیا؟ سی ڈی اے پر ان کا بس نہیں چلتا مگر عوامی نمائندوں پر تو چلتا ہے۔ بھارتی فلم کا مشہور ڈائیلاگ لوگ دہراتے ہیں کہ ایک مچھر آدمی کو ہیجڑا بنا سکتا ہے۔ اسی طرح ایک پُل بھی سیاستدان کو اقتدار کے ایوانوں سے گھر پہنچا سکتا ہے۔ (بشکریہ روزنامہ دنیا)

فرمانِ قائد
ایمان، اتحاد، تنظیم

قائداعظم نے ایک موقع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا: کھویا ہوا وقت کبھی لوٹ کر نہیں آئے گا۔ یا سیاست کو مقدم اور مطالعہ کو مؤخر سمجھیں یا اس عمر میں اپنا قیمتی وقت ضائع کر دیں۔

کلامِ اقبال
یقین محکم، عمل پیہم

ہاتھ بے زور ہیں الحاد سے دل خوگر ہیں
امتی باعث رسوائی پیغمبر ہیں
بت شکن اٹھ گئے باقی جو رہے بت گر ہیں
تھا براہیم پدر اور پسر آزر ہیں

حُسنِ صوبہ ساز

مہمان کالم
حماد غزنوی

ہم بھی چاہتے ہیں قصص شکن زلف عنبریں چھیڑیں، حکایات مشک مشکیں دہاں گنگنائیں، غمزۂ خنجر گزار کی باتیں کریں، رم غزالاں کا تذکرہ کریں، مگر سرکار مہلت ہی نہیں دیتی، تازیانے پہ تازیانہ، درے پہ درہ۔ "میں جا رہا ہوں اپنے بیابان حال میں۔۔۔ دامان الوداع! گریبان الوداع!" پاکستان میں بجلی کے ایک یونٹ کی کیا قیمت ہے؟ اس کا جواب آئن سٹائن بھی نہیں دے سکتا۔ دس پندرہ سلیبز ہیں، دن کے مختلف اوقات میں قیمتیں بدلتی ہیں، جغرافیے کے ساتھ قیمت اوپر نیچے ہوتی ہے، طرح طرح کے ٹیکس شامل ہوتے ہیں، ون سو ٹو "ایڈجسٹمنٹس" بل میں راہ پاتی ہیں، کبھی فیول کوسٹ ایڈجسٹمنٹ، کبھی نیپرا کی خصوصی ایڈجسٹمنٹ۔ ہم نہیں جانتے یہ ایڈجسٹمنٹ کون سا جانور ہے؟ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ جس نام سے بھی پکاریں بھیڑیا بھیڑیا ہی رہتا ہے۔ یہ سب پیسے یونٹ کی قیمت میں ہی شامل ہیں، یہ سب پیسے عوام کی جیب سے ہی نکلتے ہیں۔ اب فرمائیں، پاکستان میں بجلی کے یونٹ کی کیا قیمت ہے، 37 روپے، 50 روپے یا 70 روپے؟ کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی۔ پچھلے ہفتے بجلی کے یونٹ کی قیمت میں 5 تا 8-2 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے جو ستمبر کے بل میں حسبِ طریق سے شامل ہو گا۔ اس اضافے کے بعد آپ کے بجلی کے یونٹ کی قیمت کیا ہو گئی ہے؟ اس سوال کا جواب بارہویں صدی کے سنت گرو گورکھ ناتھ ہی دے سکتے تھے جو اپنے مریدین کی تربیت پیچیدہ فکری پہیلیوں سے کیا کرتے تھے۔ گورکھ دھندا کی اصطلاح گرو گورکھ ناتھ سے ہی منسوب ہے۔ پہلے بجلی کے یونٹ کی قیمت بڑھنا ایک واقعہ ہوا کرتا تھا، کہرام بپا ہو جاتا تھا، عوام تلملاتے تھے، ہاہاکار مچاتے تھے۔ اب ایسا کچھ نہیں ہوتا۔ اب یہ اضافے روزمرہ بن چکے ہیں، عوام مسلسل کراہتے ہی رہتے ہیں، درد "نارملائز" ہو گیا ہے، وہ پڑی ہیں روز قیامتیں کہ خیالِ روزِ جزا گیا۔ یہی معاملہ پٹرول کی دہشت ناک قیمتوں کا ہے، روز نئی قیمت، آئے روز پٹرول مہنگا ہوتا ہے، قریباً 350 روپے لٹر ہو چکا ہے، اگر امریکا میں بھی پٹرول کی قیمت میں روز رد و بدل ہوتا ہے تو وہاں یہ قیمت حکومت طے نہیں کرتی، مارکیٹ کی قوتیں طے کرتی ہیں، پٹرول کا نظام سرکاری کنٹرول میں ہو اور قیمتیں روز بدل جاتی ہوں، ایسا کہیں نہیں ہوتا۔ ابھی کچھ دن پہلے تک ہمارے ہاں پٹرول کی قیمت ہر 15 دن بعد "ایڈجسٹ" ہوتی تھی، پھر ہر ہفتے ہونے لگی، اب ہر روز ہوتی ہے، یعنی "کون اس گھر کی دیکھ بھال کرے۔۔۔ روز اک چیز ٹوٹ جاتی ہے۔" اور اگر روز کسی نئے صدمے کا سامنا ہو تو اوسان شل ہو جاتے ہیں، واویلا کرنے کی طاقت بھی نہیں رہتی۔ جماعتِ اسلامی کی طرزِ سیاست سے سو اختلاف کیے جاتے ہیں، مگر اس وقت تو ہم ان کے احتجاج کے دل سے حامی ہیں، پٹرول پر سے لیوی کے نام پر 100 روپے کے لگ بھگ بھتہ لینا بند کیا جائے۔ بھارت میں سنگل پوائنٹ ایجنڈے پر کاکروچوں نے حکومت کی ناک خاک آلود کر دی ہے، سیدھا ایجنڈا، سیدھی بات جو سب کی سمجھ میں آتی ہے۔ ہمارے یہاں پٹرول اور بجلی کی ہوش ربا قیمتیں عوام کی ایذا رسانی کا سب سے بڑا منبع بن چکی ہیں۔ پچھلے 11 مہینے میں آئی پی پیز کو قریباً 12 کھرب روپے بجلی کی قیمت ادا کی گئی، اور لگ بھگ 16 ارب روپے کیپسٹی چارجز کی مد میں دان کیے گئے، اس دیوانگی سے نجات کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا، دور دور تک نظر نہیں آتا۔ حکومتیں عوام پر بوجھ ڈالتی چلی جاتی ہیں، ڈالتی چلی جاتی ہیں۔ کئی بار ہم نے ایک منظر دیکھا ہے کہ گدھا گاڑی پر اتنا بوجھ لاد دیا جاتا ہے کہ گدھا ہوا میں معلق ہو جاتا ہے۔ عوام بھی یونہی معلق ہو چکے ہیں۔ ہم غریب ملک ہیں، پیسہ نہیں ہے، ٹیکس تو دینا پڑے گا، ملک بھی چلانا ہے، وغیرہ وغیرہ سب درست ہے، مگر صرف ہمیں یہ بتا دیجیے کہ آپ غریبوں، مزدوروں، کسانوں، دیہاڑی داروں، عام شہریوں پر جنرل سیلز ٹیکس لگا کر جو پیسے اکٹھے کرتے ہیں وہ امراء میں کیوں بانٹ دیتے ہیں؟ یہ ریاست سالانہ 25 ارب ڈالر (جی، 25 ارب یو ایس ڈالرز) اشرافیہ میں سب سڈیز کے نام پر بانٹتی ہے۔ یہ اعداد و شمار خنجر کی طرح دل میں پیوست ہو جاتے ہیں۔ 25 ارب ڈالر سے 25 کروڑ عوام کو سال بھر مفت پٹرول اور مفت بجلی فراہم کی جا سکتی ہے۔ ہم عوام کیلئے مفت پٹرول اور بجلی نہیں مانگ رہے، فقط 25 ارب ڈالر کا حجم بتا رہے ہیں جو مٹھی بھر اشرافیہ ہڑپ کر جاتی ہے۔ یہ ہیں چکی کے دو پاٹ، پٹرول اور بجلی، جن کے درمیان عوام باریک پس رہے ہیں۔ اب آپ ہی بتائیں اس میں یہ صوبوں کا مسئلہ کہاں سے آ گیا؟ ہمارے مرض کی یہ تشخیص کس نے کی ہے؟ ہاں، اگر صوبوں کی توڑ پھوڑ سے بجلی گھروں کو کپیسٹی پیمنٹ کا مسئلہ حل ہوتا ہے تو اتوار والے دن دفتر کھول کر یہ ملی فریضہ انجام دیا جائے، بجلی کی ہوش ربا قیمتیں اگر 101 صوبے بنا کر کم ہو سکتی ہیں تو ابھی بسم اللہ کیجیے، اگر صوبے بنانے سے پٹرول سستا ہو جائے گا تو اس نیک کام میں ایک لمحے کی تاخیر بھی قومی جرم تصور ہو گا۔ بجلی پٹرول سے ہٹ کر بھی دیکھ لیں، کیا وہ مسائل جو اس آن ہمارے سینے پر سوار ہیں وہ صوبوں کی کثرت حل کر سکتی ہے؟ ہمارا مسئلہ کے پی اور بلوچستان میں دہشت گردی ہے، زیادہ صوبے ان علاقوں میں امن و امان کی ضمانت فراہم کریں گے؟ جتنے زیادہ صوبے ہوں گے اتنی زیادہ فارن انویسٹمنٹ آئے گی، اتنی زیادہ برآمدات بڑھیں گی؟ صوبوں کی فراوانی سے آبادی میں اضافے کی شرح قابو میں آ جائے گی؟ ہمارے مسائل نہ ون یونٹ حل کر سکا نہ کوئی سو صوبے کر سکتے ہیں، نہ پارلیمانی نظام سلجھا سکا نہ صدارتی نظام۔ ان نظاموں میں کوئی خرابی نہیں تھی، نہ آج صوبوں کی تعداد میں ہے۔ خرابی ہماری نیت کے ٹیڑھ میں ہے۔ (بشکریہ روزنامہ جنگ)

معیشت بچ گئی اب سیاست بچائیے

صدا بصحرا
رفیع صحرائی

معیشت اگر واقعی سنبھل رہی ہے تو اس سے اچھی خبر پاکستان کے لیے اور کیا ہو سکتی ہے، لیکن ایک سوال پھر بھی اپنی جگہ کھڑا ہے: معیشت کو بحران سے نکالنے کے بعد کیا حکومت سیاست کو بھی بحران سے نکال پائے گی؟ یہ سوال اس لیے اہم ہے کہ پاکستان کی تاریخ ہمیں بار بار یہ سبق دے چکی ہے کہ معاشی استحکام اور سیاسی استحکام ایک دوسرے سے الگ نہیں ہو سکتے۔ ایک طرف معیشت کو پٹڑی پر ڈالنے کے دعوے اور عالمی اداروں کا اعتماد، دوسری طرف سیاسی کشیدگی، احتجاج، محاذ آرائی اور ایک دوسرے کو برداشت نہ کرنے کا رویہ۔ یہ تضاد زیادہ دیر تک نہیں چل سکتا۔ وزیراعظم شہباز شریف کا موقف ہے کہ سخت مالیاتی اور انتظامی اصلاحات کے نتیجے میں ملکی معیشت میں استحکام آیا ہے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کے نائب صدر ینگ منگ یانگ کے حالیہ دورہ پاکستان میں بھی برآمدات، نجی شعبے، بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل تبدیلی اور علاقائی روابط سمیت مختلف شعبوں میں تعاون پر بات ہوئی۔ یہ پیش رفت یقیناً خوش آئند ہے۔ پاکستان کو کئی برس کی معاشی بے یقینی، بلند مالیاتی دباؤ اور بیرونی ادائیگیوں کے بحران سے نکالنے کے لیے مشکل فیصلے کرنا پڑے ہیں۔ ان مشکل فیصلوں کا خمیازہ عوام نے بھی کافی بھگت لیا ہے۔ اب اگر عالمی مالیاتی اور ترقیاتی ادارے پاکستان کے معاشی امکانات کو پہلے سے بہتر دیکھ رہے ہیں تو اسے محض حکومتی دعویٰ کہہ کر نظر انداز کرنا بھی مناسب نہیں۔ لیکن اصل امتحان ابھی باقی ہے۔ معیشت کے استحکام کا مطلب اس وقت مکمل ہو گا جب اس کے اثرات عام آدمی کی زندگی میں بھی دکھائی دیں گے۔ غریب آدمی کے لیے معاشی استحکام کا پیمانہ اسٹاک مارکیٹ، کریڈٹ ریٹنگ یا یورو بانڈ نہیں بلکہ آٹے، دال، بجلی، گیس، پٹرول، تعلیم اور علاج کے اخراجات ہیں۔ متوسط طبقہ بھی مسلسل سکڑ رہا ہے۔ ملازمین کی تنخواہ وہی ہے مگر ضروریات بڑھ رہی ہیں۔ اگرچہ معاشی اشاریوں میں بہتری امید پیدا کرتی ہے، لیکن عوامی سطح پر اس امید کو حقیقت بنانا حکومت کی اصل ذمہ داری ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں معیشت کے ساتھ سیاست کا سوال سامنے آتا ہے۔ پاکستان اس وقت ایک بار پھر سیاسی کشیدگی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ 27 ستمبر کے احتجاج اور لانگ مارچ کے لیے پی ٹی آئی کی تیاری اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی ملک گیر مہم نے سیاسی درجہ حرارت بڑھا دیا ہے۔ یہاں حکومت اور اپوزیشن دونوں کو رک کر سوچنا ہو گا۔ اگر احتجاج جمہوری حق ہے تو اسے پرامن رہنا چاہیے، اور اگر حکومت قانون کی حکمرانی کی علمبردار ہے تو اسے بھی احتجاج سے نمٹنے کے لیے سیاسی حکمت عملی کو اولین ترجیح دینی چاہیے۔ سڑکوں پر طاقت کا مظاہرہ، گرفتاریاں، کنٹینروں اور تصادم کی سیاست کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں۔ یہ پریشان حال عوام کو مزید پریشان کرنے والا عمل ہو گا۔ ریاست طاقت سے سڑک خالی کرا سکتی ہے، لیکن سیاسی اختلاف ختم نہیں کر سکتی۔ دوسری طرف اپوزیشن کو بھی یہ سمجھنا ہو گا کہ احتجاج کا حق ریاستی اداروں، سرکاری املاک، کاروبار اور عام شہری کی زندگی کو مفلوج کرنے کا حق نہیں دیتا۔ سیاسی تحریک جتنی بڑی ہو، اس کی ذمہ داری بھی اتنی ہی بڑی ہوتی ہے۔ موجودہ صورت حال میں حکومت کے پاس سب سے مؤثر ہتھیار مذاکرات ہیں۔ حکومت پی ٹی آئی قیادت کو مذاکرات کی میز پر بلائے۔ جو شکایات آئینی اور قانونی دائرے میں حل ہو سکتی ہیں، انہیں حل کیا جائے۔ جو معاملات عدالتوں سے متعلق ہیں، انہیں عدالتوں پر چھوڑا جائے۔ جو سیاسی مسائل پارلیمان میں حل ہو سکتے ہیں، انہیں پارلیمان میں لایا جائے۔ آخر کب تک حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کو شکست دینے کی کوشش کرتے رہیں گے؟ سیاست میں کوئی مستقل دشمن نہیں ہوتا، مگر ریاست کے مستقل مفادات ضرور ہوتے ہیں۔ ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ سیاسی جماعتیں اب صرف ایک دوسرے سے نہیں بلکہ اپنے اندر بھی مختلف دھڑوں اور گروہوں میں تقسیم ہیں۔ نظریاتی سیاست کی جگہ شخصیات، مکالمے کی جگہ الزام تراشی اور پارلیمانی بحث کی جگہ سوشل میڈیا کی لڑائی نے لے لی ہے۔ اس ماحول میں نئے صوبوں کی بحث بھی دوبارہ شدت اختیار کر رہی ہے۔ سندھ میں نئے صوبے کی مخالفت کی جا رہی ہے، دوسری جانب بعض سیاسی حلقے نئے انتظامی یونٹوں کی ضرورت پر زور دے رہے ہیں۔ کوئی نئے صوبوں کو گورننس کا حل سمجھتا ہے تو کوئی بااختیار بلدیاتی نظام کو اس کا بہتر متبادل قرار دیتا ہے۔ یہ بحث بھی سیاسی نعروں سے نہیں بلکہ سنجیدہ قومی مکالمے سے ہونی چاہیے۔ کیا بڑے صوبے انتظامی طور پر ناکام ہو چکے ہیں؟ کیا نئے صوبے واقعی عوام کو بہتر حکمرانی دے سکیں گے؟ کیا موجودہ صوبوں کے اندر بااختیار بلدیاتی حکومتیں یہ خلا پُر کر سکتی ہیں؟ وسائل کیسے تقسیم ہوں گے؟ نئے صوبوں کے اخراجات کہاں سے آئیں گے؟ ان سوالات کے جواب دیے بغیر صرف نئے نقشے بنانے کی بحث بے نتیجہ رہے گی۔ اس پر باقاعدہ پارلیمنٹ میں بحث ہونی چاہیے۔ وزیراعظم کو اس معاملے میں بھی واضح قومی پالیسی دینی چاہیے۔ پاکستان کو اس وقت سب سے زیادہ ضرورت پالیسی کے تسلسل کی ہے۔ سرمایہ کار کو معلوم ہونا چاہیے کہ آج کی حکومت کے بعد کل بھی معاشی پالیسی اچانک تبدیل نہیں ہو گی۔ کاروباری شخص کو یقین ہونا چاہیے کہ سیاسی احتجاج اس کے کاروبار کو بند نہیں کرے گا۔ عام شہری کو اعتماد ہونا چاہیے کہ حکومت اور اپوزیشن کی لڑائی اس کے بچوں کے مستقبل کو متاثر نہیں کرے گی۔ دنیا کی کامیاب معیشتوں نے ہمیں یہی سبق دیا ہے کہ معاشی ترقی صرف بجٹ، قرض اور ٹیکس اصلاحات سے نہیں آتی۔ اس کے لیے سیاسی برداشت، اداروں کا احترام، قانون کی حکمرانی اور پالیسیوں کا تسلسل بھی ضروری ہے۔ وزیراعظم اگر معاشی استحکام کو اپنی بڑی کامیابی سمجھتے ہیں تو اب انہیں سیاسی استحکام کو اپنی اگلی منزل بنانا چاہیے۔ انہیں اپنے اتحادیوں کو اعتماد میں لے کر اپوزیشن سے براہ راست مذاکرات کا آغاز کرنا چاہیے۔ پارلیمان کو حقیقی معنوں میں سیاسی مکالمے کا مرکز بنانا چاہیے۔ حکومت اور اپوزیشن کو کم از کم چند بنیادی قومی معاملات پر اتفاق رائے پیدا کرنا چاہیے تاکہ ہر حکومت کو صفر سے آغاز نہ کرنا پڑے۔ ایک اور قابل غور بات یہ ہے کہ حکومت کہتی ہے معیشت بہتر ہو رہی ہے، اپوزیشن کہتی ہے عوام تباہ ہو رہے ہیں۔ حکومت کامیابی کے اعداد و شمار پیش کرتی ہے، عوام اپنے بجلی کے بل دکھاتے ہیں۔ اپوزیشن احتجاج کی کال دیتی ہے، حکومت اسے ریاست کے خلاف مہم قرار دیتی ہے۔ شاید ان دونوں کے بیچ کہیں وہ پاکستان کھڑا ہے جسے کوئی سن نہیں رہا۔ اسی پاکستان کو سننے کی ضرورت ہے۔ حکومت کو بھی اور اپوزیشن کو بھی۔ حکومت کو اپنی کامیابیاں گنوانے سے زیادہ عوام کو ان کامیابیوں کا حصہ بنانا ہو گا اور اپوزیشن کو اپنی سیاسی قوت دکھانے سے زیادہ ملک کو سیاسی بحران سے بچانے کی فکر کرنا ہو گی۔ معیشت اگر واقعی بحالی کی راہ پر گامزن ہے تو اسے سیاسی عدم استحکام کے حوالے نہیں کیا جا سکتا۔ چند سال کی محنت، قربانی اور مشکل فیصلوں سے حاصل ہونے والا معاشی استحکام سیاسی تصادم کی ایک لہر میں دوبارہ کمزور پڑ سکتا ہے۔ یہ وقت ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کا نہیں، ایک دوسرے کو سننے کا ہے۔ حکومت اور اپوزیشن دونوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ اقتدار عارضی ہے، ریاست مستقل ہے اور عوام سب سے اہم ہیں۔ معیشت بچانے کی کوشش کامیابی ہے، مگر سیاست کو تصادم سے بچا لینا اس سے بھی بڑی کامیابی ہو گی۔ پاکستان کو آج کسی ایک جماعت کی فتح نہیں چاہیے۔ پاکستان کو پاکستان کی فتح چاہیے۔

سعودی آئل کمپنی کا افغانستان سے معاہدہ اور زلمے خلیل زاد

بَر ملا
نصرت جاوید

نوجوانی میں افغانستان سے کئی دہائیاں قبل وظیفے پر اعلیٰ تعلیم کے بہانے امریکہ منتقل ہوا زلمے خلیل زاد عالمی سطح کا وارداتیا ہے۔ موقع شناس اور موقع پرست شخص ہے۔ پاکستان سے نفرت اس کی گھٹی میں شامل ہے۔ اس کی لگائی ہر گیم کو سنجیدگی سے لینے سے قبل سو بار سوچنا چاہیے۔ خود کو ابدی بدنصیب محسوس کرتے چند پاکستانی مگر اس کی چالوں سے بوکھلا جاتے ہیں۔ پیر کی رات سے سوشل میڈیا پر چھائے "ذہن سازوں" کا ایک گروہ تسلسل سے دہائی مچا رہا ہے کہ سعودی حکومت نے مبینہ طور پر افغانستان میں تیل اور گیس کی تلاش کے لیے 50 ارب ڈالر (50 ملین نہیں ارب ڈالر) کی سرمایہ کاری کا فیصلہ کیا ہے۔ مذکورہ "خبر" کا حوالہ دیتے ہوئے سوال اٹھائے جا رہے ہیں کہ حال ہی میں تزک و احتشام سے طے ہوئے میثاق مکہ کے بعد برادر ملک نے پاکستان کے بجائے طالبان کے قبضے میں گئے افغانستان میں ایسی سرمایہ کاری کا فیصلہ کیوں کیا۔ طالبان حکومت سے سعودی عرب نے سفارتی تعلقات بھی استوار نہیں کیے ہیں۔ ان کے بغیر بھی افغانستان میں خیرہ کن سرمایہ کاری پاکستان کو کیا پیغام دے رہی ہے۔ سوشل میڈیا پر مچائی دہائی نے تحقیق کو مجبور کیا تھا۔ یہ دریافت کرنے میں 20 منٹ بھی صرف نہ ہوئے کہ سعودی حکومت نہیں برادر ملک کے ایک شہری کی تیل کے عالمی دھندے کے ساتھ کئی دہائیوں سے جڑی کمپنی نے افغانستان کے مغرب میں واقع تاریخی شہر ہرات کے قریب ایران جانے والے ایک دریا سے منسلک زمین میں 200 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری سے تیل اور گیس کی تلاش کا معاہدہ کیا ہے۔ تیل کے مقابلے میں مذکورہ علاقے سے گیس کی دریافت کے امکانات زیادہ روشن ہیں۔ وہ دریافت ہو گئی تو طے کیا جائے گا کہ گیس کی جو مقدار ممکنہ طور پر میسر ہے اسے ہرات شہر کو بجلی فراہم کرنے والے کارخانوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔ وافر مقدار میں گیس کی دریافت ہرات شہر میں انڈسٹریل زون کے قیام کی راہ ہموار کر سکتی ہے۔ بے پناہ ذخائر مل جانے کی صورت گیس پاکستان کی سرحد کے قریب قندھار کے سپین بولدک تک 700 کلومیٹر لمبی پائپ لائن کے ذریعے لے جانے کے لئے وسیع پیمانے پر سرمایہ کاری کے امکانات روشن ہو جائیں گے۔ فی الوقت دور رس امکانات کا جائزہ لینے کے لئے فقط 200 ملین ڈالر خرچ کیے جائیں گے۔ طالبان کا یہ قلم گھسیٹ 1990ء کی دہائی سے شدید ناقد رہا ہے۔ ان سے بھلائی کی توقع باندھنے کی حماقت سے ہمیشہ گریز کیا۔ چھ برس قبل کابل میں بطور فاتح لوٹنے کے بعد اپنے پاکستان دشمن رویے سے وہ میری سوچ کو درست ثابت کر رہے ہیں۔ ان کے رویے کے باوجود بطور انسان انتہائی خلوص سے یہ سوچتا ہوں کہ 1978ء سے مسلسل خانہ جنگیوں اور غیر ملکی قبضوں کی زد میں رہے افغان عوام امن و خوشحالی کے مستحق ہیں۔ ربِ کریم ان پر رحم کرے۔ وہاں کی خلقت پر تعلیم، روزگار اور خوشحالی کے دروازے کھلیں۔ افغان عوام کی خوشحالی ہمارے خطے کو پرامن رکھنے میں مددگار ثابت ہو گی۔ نیک تمناؤں کے پرخلوص اعتراف کے بعد اطلاع آپ کو یہ دینا ہے کہ زلمے خلیل زاد سعودی کمپنی کے طالبان کے ساتھ سرمایہ کاری کا معاہدہ ہونے کی تقریب میں موجود تھا۔ اس نے وہاں چکنی چپڑی تقریر سے یہ خواب بھی دکھائے کہ ہرات میں تیل اور گیس کی دریافت کے بعد افغانستان وسطی ایشیاء کے ترکمانستان جیسے ممالک کے تیل اور گیس کے ذخائر جنوبی ایشیاء کے ممالک تک پہنچانے کا مرکز بن سکتا ہے۔ غور طلب حقیقت یہ بھی ہے کہ اس کا خطاب عالمی میڈیا نے تقریباً نظر انداز کیا۔ عرب میڈیا میں بھی اس کا ذکر نہ ہونے کے برابر ہے۔ اسرائیل کا مگر ایک بااثر اخبار ہے۔ نام ہے اس کا "یروشلم پوسٹ"۔ اس نے سعودی کمپنی کی جانب سے طالبان کے ساتھ ہوئے معاہدے کو تفصیلی خبر کے ذریعے اجاگر کیا۔ مذکورہ خبر کو پھیلانے کے لئے زلمے خلیل زاد نے اپنے ایکس اکاؤنٹ سے اسے پوسٹ کیا۔ اس کی دانست میں جو منصوبہ افغانستان کو وسطی ایشیا کے قدرتی وسائل جنوبی ایشیا تک پہنچانے کا ذریعہ بنایا جا سکتا ہے اسے ان دونوں خطوں کے ممالک کے نام لکھ کر پوسٹ کیا۔ پاکستان کو مگر ان ملکوں میں شامل نہیں کیا۔ زلمے خلیل زاد کے دل و دماغ میں پاکستان کے خلاف جمع ہوئے بغض کی نشاندہی کے لئے اس کی "یروشلم پوسٹ" پر لگائی پوسٹ پر توجہ ہی کافی ہے۔ جس سعودی کمپنی کو وہ گھیر کر افغانستان لایا ہے اس کا نام ہے ڈیلٹا۔ یاد رہے کہ طالبان کی پہلی حکومت کے دوران بھی TAP کے عنوان سے ایک منصوبہ تیار ہوا تھا۔ اس کے ذریعے ترکمان کی گیس کو بذریعہ افغانستان پاکستان لانا مقصود تھا۔ TAP یوں ترکمانستان، افغانستان اور پاکستان کے لئے استعمال ہوا۔ بعد ازاں انگریزی حرف (پی) کے بعد (آئی) یعنی انڈیا بھی شامل کر دیا گیا۔ بھارت تک افغانستان اور پاکستان کے ذریعے ترکمانستان کی گیس پہنچانے کی بات چلی تو امریکہ کی ایک کمپنی UNOCAL اس میں سرمایہ کاری کے لئے بے تاب ہو گئی۔ یہ اطلاع سن کر حیران نہ ہوں کہ زلمے خلیل زاد نے افغان نژاد ہونے کا چورن بیچتے ہوئے مذکورہ کمپنی کے لئے TAPI میں سرمایہ کاری کے امکانات کا جائزہ لینے کی رپورٹ تیار کی۔ طالبان کا دل جیتنے کے لئے 1997ء میں اس نے واشنگٹن پوسٹ کے لئے مضامین بھی لکھے۔ ان کے ذریعے امریکہ کو مائل کرنے کی کوشش کی کہ طالبان سے دوری اختیار کرنے کے بجائے واشنگٹن کو انہیں وسط ایشیائی ممالک کو جنوبی ایشیاء کے ساتھ ملانے کے دیرپا اور دور رس منصوبوں میں شامل کرنا چاہیے۔ اس کی کاوشوں سے دسمبر 1997ء میں طالبان کا آٹھ رکنی وفد یونوکول کمپنی کے امریکی ریاست ٹیکساس کے ہیوسٹن میں واقع ہیڈ کوارٹر بھی گیا۔ TAPI منصوبے پر عملدرآمد کے لئے اس دورے کے دوران چند افغانوں کو یونیورسٹی آف نبراسکا کے ذریعے پائپ لائن کی تعمیر کی مہارت کے حصول کے لئے تربیت کے منصوبے بھی تیار ہوئے۔ جس سعودی کمپنی۔ ڈیلٹا۔ نے ہرات میں تیل اور گیس کی تلاش کے لئے طالبان کے ساتھ پیر کے روز معاہدہ کیا ہے وہ یونوکول سے بھی شراکت داری کو تیار تھی۔ 1998ء میں لیکن امریکہ نے کینیا میں ہوئے دھماکوں کا الزام القاعدہ پر عائد کرتے ہوئے طالبان کے کامل اقتصادی مقاطعے کا فیصلہ کیا اور TAPI منصوبہ ٹھپ ہو گیا۔ مختصر الفاظ میں عرض یہ کرنا ہے کہ طالبان کی گزشتہ حکومت کے دور سے زلمے خلیل زاد انہیں امریکی اور عالمی سرمایہ کاروں کے خیر خواہوں کی صورت مارکیٹ کرنے میں مصروف رہا ہے۔ ڈیلٹا سے روابط بھی اسی دور میں استوار کیے گئے تھے۔ طالبان کے دوسرے دورِ حکومت میں وہ ایک اور معجون بیچنے کی کاوشوں میں مصروف ہے۔ ایسے موقع شناس اور موقع پرست شخص کی چالوں اور منصوبوں کو ٹھوس پس منظر میں جانچنا چاہیے۔ مبالغہ آمیز کہانیوں پر خود کی ملامت سے گریز اختیار کرنے ہی میں عافیت ہے۔ (بشکریہ روزنامہ نوائے وقت)

ویژنری قائد چودھری محمد سرور کی خاموشی کب تک

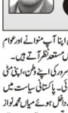

کرنٹ افیئرز
مصطفیٰ کمال پاشا

چودھری محمد سرور پاکستان نژاد برٹش سیاستدان، بزنس مین اور فلاحی کام کرنے والے کے طور پر جانے اور پہچانے جاتے ہیں۔ پاکستان سے ایک عام شہری کے طور پر برطانیہ جانے کے بعد انہوں نے کامیابی و کامرانی کی فقیدالمثال منزلیں طے کیں۔ اس طرح جہاں برطانوی نظام کی اچھائی کا پتہ چلتا ہے وہاں پاکستانیوں کی ذہانت، محنت اور کامیابی کی جستجو بارے بھی شہادت ملتی ہے۔ چودھری پہلے پاکستانی ہیں جو گلاسگو سینٹرل کی نمائندگی کرتے ہوئے برٹش پارلیمنٹ کے ممبر منتخب ہوئے 1997ء تا 2010ء یعنی تیرہ سال تک برٹش پارلیمان کے ممبر رہے۔ برطانوی سیاسی نظام کو سمجھا، پرکھا، برطانوی مسلمانوں کے حقوق کی جنگ لڑی قائدانہ صلاحیتوں کو منوایا۔ پاکستان ان کے خمیر میں شامل تھا اور ہے اسے نہیں بھولے۔ سماجی فلاح و بہبود کے لئے سرور فاؤنڈیشن قائم کی اس کی شاخیں پورے پاکستان میں قائم ہیں صحت تعلیم اور صاف پانی کی فراہمی کے لئے کاوشیں بھی جاری ہیں۔ سکاٹش لیبر پارٹی کے پلیٹ فارم سے سیاست کی۔ اپنے عوام کی نمائندگی کی۔ بھرپور انداز میں سیاست کی۔ اپنی ذہانت، قیادت اور دیانت کا لوہا منوایا۔ آج کل ان کے بیٹے انس سرور اس پارٹی کی قیادت کر رہے ہیں ہاؤس آف لارڈ کے رکن ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ انہیں تجارت، سائنس، ٹرانسپورٹ وغیرہ کی وزارت کا قلمدان بھی سونپ دیا گیا ہے اپنے باپ چودھری سرور کی طرح وہ بھی برطانوی سیاست میں اپنا آپ منوانے اور عوام کے حقوق کی جنگ لڑنے میں مستعد نظر آتے ہیں۔ بات ہو رہی تھی چودھری محمد سرور کی اپنے وطن، اپنی مٹی کی کشش انہیں پاکستان لائی۔ پاکستانی سیاست میں یہ مسلم لیگ ن کے ذریعے داخل ہوئے میاں محمد نواز شریف کے ساتھ ان کے ذاتی و دوستانہ تعلقات تھے آپ مسلم لیگ کے ترقیاتی ایجنڈے سے متاثر تھے ن لیگ کی عوامی حمایت کا باعث بھی تعمیر و ترقی کا ایجنڈا تھا اور نواز شریف کا عام لوگوں کے مسائل میں دلچسپی اور انہیں حل کرنے کی کاوش چودھری کیلئے پرکشش تھی مسلم لیگ میں شامل ہو گئے اپنی سیاست، اپنا کاروبار سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر پاکستانی عوام کے بہتر مستقبل کی آبیاری کے مشن میں لگ گئے مسلم لیگ نے آپ کو صوبہ پنجاب کا گورنر بنا دیا۔ 2013ء تا 2015ء آپ اس عہدے پر فائز رہے لیکن انہیں معلوم ہوا کہ یہ تو سونے کا پنجرہ ہے ذاتی طور پر تو اچھا مگر عوامی خدمت کے لحاظ سے کچھ بھی نہیں۔ گورنر کے طور پر پروٹوکول ان کے عزائم کی راہ میں رکاوٹ ثابت ہوا۔ سب کچھ چھوڑ چھاڑ دیا۔ پھر عمران خان کی صورت انہیں اچھی لگی۔ بطور گورنر وہ سسٹم کی زنجیروں کا مشاہدہ کر چکے تھے اسیلئے جب عمران خان نے سسٹم کے خلاف بغاوت کی باتیں کیں تو انہیں اچھا لگا انہیں لگا کہ یہی ان کی منزل ہے ان کے خوابوں کی تعبیر ہے پی ٹی آئی میں شامل ہو گئے۔ 2015ء میں پی ٹی آئی جائن کی اور پھر عوامی رابطے اور ان کے مسائل کے حل کیلئے محو سفر ہو گئے۔ 2018ء میں پی ٹی آئی الیکشن جیت کر حکمران ہو گئی آپ کو ایک بار پھر پنجاب کا گورنر بنا دیا گیا تین سال سے زائد عرصے تک گورنر رہے لیکن جو وہ کرنا چاہتے تھے نہ کر پائے۔ عوامی سیاست، عوام کے مسائل حل کرنے کی سیاست، صاف ستھری سیاست، پی ٹی آئی سے بھی مایوس ہوئے روایتی سیاست بازیوں نے انہیں یہاں بھی کچھ کرنے کا موقع نہ دیا۔ پھر کچھ کرنے کی تڑپ انہیں مسلم لیگ ق میں لے گئی لیکن وہاں سے جلد ہی کنارہ کشی اختیار کر لی۔ روایتی سیاست، خانہ ساز سازشیں، کرپشن پارٹیوں پر خاندانوں کا قبضہ اور ایسے ہی دیگر عوامل نے انہیں مایوس کر دیا ہے آپ ایک عرصے سے خاموش ہیں سیاسی طور پر غیر فعال ہیں اپنی پوری توجہ سرور فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں پر مبذول کیے ہوئے ہیں۔ اپنے تئیں لوگوں کی خدمت میں مشغول ہیں۔

پاکستان اس وقت تبدیلی کی طرف جاتا نظر آ رہا ہے عالمی و علاقائی حالات نے پاکستان کی اہمیت دو چند نہیں چار چند کر دی ہے بھارت کو عبرتناک شکست دیکر پاکستان نے اپنی عسکری دھاک بٹھا دی ہے۔ ایران و امریکہ کو مذاکرات کی میز پر بیٹھا کر اپنی سفارتی پوزیشن کا سکہ جما لیا ہے۔ مکہ معاہدہ پاکستان کی سفارتی و عسکری برتری کا مظہر ہے۔ داخلی طور پر پاکستان میں تبدیلی نظام کی باتیں ہو رہی ہیں صوبوں کی تقسیم یا انتظامی یونٹوں کا قیام اسی سلسلے کی کڑی ہیں۔ اس بارے میں تو دو آراء پائی جاتی ہیں کہ جاری نظام ڈیلیور نہیں کر پا رہا، غربت بڑھ رہی ہے، سیاسی عدم استحکام بھی نظر آ رہا ہے دو صوبوں میں دہشتگردی کا راج ہے دستیاب وسائل گھٹتے چلے جا رہے ہیں موجودہ قیادتیں، قومی ہوں یا علاقائی، دینی ہوں یا سیکولر اپنا آپ دکھا چکی ہیں۔ فکری اعتبار سے بانجھ ہو چکی ہیں پاکستان کو تبدیلی کی ضرورت ہے فکری طور پر بھی اور عملی طور پر بھی ایک ایسی قیادت کی ضرورت ہے جو پاکستان کو نہ صرف اندرونی طور پر پائے جانے والے حالات کے مطابق لیکر چل سکے بلکہ عالمی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں کے تناظر میں بھی فکری و عملی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دے سکے۔ چودھری محمد سرور بطور ویژنری قائد اپنی فکری و عملی صلاحیتوں کو جما چکے ہیں انکی کامیابیوں کی طویل لسٹ ہمارے سامنے ہے وہ پاکستان کیلئے بہت کچھ کرنا چاہتے ہیں وہ پاکستان کیلئے کچھ کر بھی سکتے ہیں لیکن ان کی خاموشی اس راہ میں رکاوٹ ہے خاموشی کی طوالت انہیں کہیں مایوسی کی طرف نہ لیجائے اس سے پہلے کہ وہ سیاست سے مکمل طور پر کنارہ کشی کا فیصلہ کر لیں انہیں تبدیلی کے عمل کا حصہ بنایا جانا چاہیے ان کی صلاحیتوں سے پاکستان کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔ (بشکریہ روزنامہ پاکستان)

احیائے رسم ۔۔۔۔۔ (اکبر الہ آبادی)

دنیا سے میں نے کچھ بھی نہ چاہا
دل ہی نہ ابھرا جی ہی نہ چاہا
اس میں برائی کیا تھی جو میں نے
احیائے رسم دیرینہ چاہا

پنجاب اور اسلام آباد کو مثال بنائیں

نقطہ نظر
محمد سعید آرائیں

وفاقی وزیر مذہبی امور سردار یوسف نے کہا ہے کہ نئے صوبے وقت کی ضرورت ہیں اور ہزارہ صوبے کا کیس تو پہلے ہی تیار ہے۔ وفاقی وزیر اور مسلم لیگ (ن) کے سیکریٹری جنرل احسن اقبال نے 15 صوبوں کی تجویز پیش کی جس پر مولانا فضل الرحمن نے حکومتی تجویز کو غلط قرار دیا کہ دو صوبے آگ میں جل رہے ہیں اور حکمران نئے صوبوں کے قیام کی باتیں کر رہے ہیں جب کہ (ن) لیگی حکومت کا فاٹا انضمام کا بدترین تجربہ پہلے ہی ناکام ہو چکا ہے، حکومت کوئی غیر آئینی اقدامات نہ کرے۔ (ن) لیگ کے احسن اقبال کی تجویز کے برعکس (ن) لیگی رہنما رانا ثنا اللہ کا کہنا ہے کہ احسن اقبال کی تجویز قبل از وقت ہے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف کا کہنا ہے کہ مربوط بلدیاتی نظام یا انتظامی یونٹس کے بغیر ملکی نظام نہیں چل سکتا۔ موجودہ نظام واقعی مفلوج ہو چکا ہے۔ خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ اسلام آباد، لاہور سمیت بڑے شہروں سے میئر کا عہدہ ختم کرنا بیورو کریسی کو مضبوط کرنے کے مطابق ہو گا، میئر کا انتخاب ون مین ون ووٹ کی بنیاد پر براہ راست ہونا چاہیے۔ سابق وزیر اطلاعات محمد علی درانی کا کہنا ہے کہ پنجاب میں جنوبی پنجاب اور کے پی میں ہزارہ صوبے کی قراردادیں وہاں منظور ہو چکی ہیں، لہٰذا وہاں نئے صوبے بنائے جانے کی پہلی ضرورت ہے جس پر پہلے عمل ہونا چاہیے۔ پنجاب حکومت کو بھی چار سال بعد بلدیاتی انتخابات کرانے کا خیال آ ہی گیا ہے اور اسلام آباد میں (ن) لیگی حکومت نے چار آٹھ کی اکثریت سے جس بلدیاتی نظام کی منظوری دی ہے، اسے پیپلز پارٹی نے مسترد کر دیا ہے مگر مسلم لیگ (ن) کی وفاقی اور پنجاب حکومتوں نے اگر فیصلہ کر لیا ہے تو وہ ضرور اس پر عملدرآمد کریں گی اور اسلام آباد و پنجاب کے بڑے شہروں سے میئر کا عہدہ ختم کرنے کا فیصلہ کر کے باقی تین صوبوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے اور ان کی کوشش بیورو کریسی کی گرفت مضبوط کرنا ہے۔ (ن) لیگ کے مرکزی رہنما خواجہ سعد رفیق نے اس پر اعتراض کیا ہے اور میئر کا عہدہ برقرار رکھ کر میئر کا براہ راست انتخاب، ان کی تجویز نئی نہیں ہے بلکہ کے پی میں چار سال قبل میئروں کا انتخاب براہ راست ہوا تھا جس میں پی ٹی آئی کے امیدواروں کو شکست ہوئی تھی کیونکہ میئر پشاور سمیت متعدد میئر اور بلدیاتی عہدیدار جے یو آئی کے منتخب ہو گئے تھے جس سے پی ٹی آئی کی شکست پر وزیراعظم عمران خان نے خود کے پی جا کر بلدیاتی انتخابی مہم چلائی تھی اور اپنی دونوں حکومتوں کی طاقت مکمل طور استعمال کر کے دوسرے مرحلے میں ڈی آئی خان سمیت باقی جگہ اپنے امیدوار کامیاب کرائے تھے جن کا براہ راست انتخاب عوام نے کیا تھا۔ پنجاب میں پہلے بڑے شہروں میں میئر اور لاہور میں لارڈ میئر (ن) لیگ کی حکومت میں ہوئے تھے جو براہ راست نہیں تھے جب کہ پیپلز پارٹی نے ملک کے سب سے بڑے شہر کراچی کے میئر کو لارڈ میئر نہیں بنایا تھا۔ سندھ حکومت نے اپنا کراچی کا میئر پہلی بار جس طرح منتخب کرایا تھا اس پر جماعت اسلامی پی پی کے میئر کراچی کو قبضہ میئر قرار دیتی ہے جس کے یوسی چیئرمینوں کی تعداد زیادہ تھی مگر سندھ حکومت نے پی ٹی آئی چیئرمینوں سے ملی بھگت کر کے اپنے نئے میئر اور ڈپٹی میئر منتخب کرا لیے تھے جب کہ جماعت اسلامی اور پی ٹی آئی کے دونوں عہدے حاصل کرنے کی کوشش کو سندھ حکومت نے ناکام بنا دیا تھا۔ مسلم لیگ (ن) پر پیپلز پارٹی یہی الزام لگاتی ہے کہ وہ بلدیاتی الیکشن کے خلاف ہے جس نے ڈھائی سال میں بھی پنجاب و اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات جان بوجھ کر نہیں کرائے جب کہ باقی تین صوبوں میں منتخب بلدیاتی عہدیدار کام کر رہے ہیں اداروں پر بیورو کریسی کو مسلط کر رکھا ہے۔ سندھ کی اپوزیشن کا کہنا ہے کہ پی پی بھی بااختیار بلدیاتی نظام کے خلاف ہے اور آئین کے مطابق بلدیاتی اداروں اور کراچی کے اپنے ہی میئر کو بھی اصل بلدیاتی اختیارات نہیں دے رہی اور سندھ حکومت بیورو کریسی کے ذریعے بلدیاتی عہدیدار اپنے مکمل کنٹرول میں رکھ کر 18 سال سے آئین کی خلاف ورزی کر رہی ہے یوں تو کے پی اور بلوچستان کے بلدیاتی عہدیدار اپنے آئینی اختیارات سے محروم ہیں اور تینوں صوبائی حکومتوں نے برائے نام اختیارات دے رکھے ہیں اور وہاں بڑے شہروں میں میئر بھی ہیں مگر (ن) لیگی حکومت بڑے شہروں کو بھی میئر کے عہدے نہیں دے رہی اور بیورو کریسی کے ذریعے اپنا کنٹرول چاہتی ہے۔ مسلم لیگ (ن) کی وفاقی حکومت پر پی پی یہ بھی تنقید کر رہی ہے کہ وہ اسلام آباد کو مثالی شہر بنانے میں مکمل ناکام ہے جس کا ثبوت پمز اسپتال سانحہ سے مل چکا ہے۔ پی پی اور پی ٹی آئی کی طرح مسلم لیگ (ن) بھی آئین کے مطابق بلدیاتی اداروں کو اختیارات دینے کے خلاف ہے اور تینوں پارٹیوں کے ارکان اسمبلی اور ملکی سیاستدان بھی ملک میں بااختیار مقامی حکومتوں کا نظام نہیں چاہتے کیونکہ اس سے ان کی اہمیت کم ہو جائے گی اور ارکان اسمبلی کو ترقیاتی فنڈز دینے کا غیر آئینی اقدام بند ہو جائے گا جو ان کے مفاد میں ہے اور انہیں غیر آئینی طور پر یہ فنڈز مل رہے ہیں۔ مسلم لیگ (ن) اگر واقعی نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کی حامی ہے تو اسے اس کا ثبوت دینا اور جنوبی پنجاب اور ہزارہ کو نیا صوبہ بنا کر مثال قائم کر کے اپنی سچائی کا ثبوت دینا ہو گا۔ مسلم لیگ (ن) اگر آئین کے آرٹیکل A-140 سے عمل چاہتی ہے تو میئروں کے عہدے ختم کر کے بیورو کریسی کو مضبوط بنانے اور منتخب نمائندوں پر بیورو کریٹس کو ترجیح دینے کی پالیسی تبدیل کرے اور اپنے ارکان اسمبلی کی بھی نہ سنے جنہیں پنجاب اور اسلام آباد میں بیورو کریسی اہمیت نہیں دیتی کیونکہ انہیں حکومت کی مکمل حمایت اور سرپرستی حاصل ہے اور منتخب ارکان پر بیورو کریسی کو اہمیت دینا ان دونوں کا طریقہ رہا ہے۔ (بشکریہ روزنامہ ایکسپریس)

editorialmumtaz@gmail.com (ادارے کا کالم نگاروں کی آراء سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اسلام آباد، وزیرخزانہ محمد اورنگزیب سے اے سی سی اے کی گلوبل ایگزیکٹو ڈائریکٹر ملاقات کر رہی ہیں

امریکا نے اردن سے ہیلی کاپٹر منتقل کرنا شروع کر دیئے، ایرانی میڈیا

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی فوج نے اردن میں موافق سلطی ایئربیس سے ہیلی کاپٹر منتقل کرنا شروع کردیے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق منتقل کیے جانیوالے ہیلی کاپٹروں میں وہ ہیلی کاپٹر بھی شامل ہیں جو امریکا کے خلاف منگل اور بدھ کی درمیانی شب ایران (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر24)

پاکستان ترکیہ کا فلسطین پر مشترکہ مؤقف برقرار

اسحاق ڈار کا ترک ہم منصب سے رابطہ، دوطرفہ تعلقات پر گفتگو

دونوں وزرائے خارجہ کا نیویارک میں ملاقات پر بھی اتفاق

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان اور ترکیہ نے فلسطین پر مشترکہ مقف برقرار رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے گزشتہ شب ترک وزیرخارجہ ہاکان فیدان سے ٹیلی فونک رابطہ کیا، جس میں دونوں وزرا نے دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے علاقائی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ٹیلی فونک گفتگو کے دوران دونوں وزرا نے مسئلہ فلسطین پر اپنے مشترکہ موقف کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے غیرقانونی اسرائیلی بستیوں سے درآمدات (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر35)

ڈرون حملوں کا توڑ، کے پی پولیس نے تھانوں پر آئرن جالیاں اور جال تان دیئے

پشاور (بیورو رپورٹ) ڈرون حملوں سے بچاؤ کے لیے خیبر پختونخوا پولیس نے نیا طریقہ اپناتے ہوئے تھانوں اور چیک پوسٹوں پر آئرن جالیاں نصب کر دیں، حساس تھانوں کی چوکیوں پر مچھلی پکڑنے والے جال لگا دیے گئے۔ پولیس حکام کے مطابق ڈرون کاپٹر کے (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر36)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف تجارت کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کا پاکستان میں سرمایہ کاری بڑھانے کا اعلان

وزیرخزانہ سے برطانوی ادارہ کے وفد کی ملاقات، انفراسٹرکچر اور کلائمیٹ فنانس میں سرمایہ کاری امکانات کا جائزہ

حکومت نے معاشی ترقی کی جانب مستقل پر اپنی توجہ مرکوز کررکھی ہے، وزیرخزانہ کی وفد سے بات چیت

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) برطانوی ادارے بی آئی آئی نے پاکستان میں سرمایہ کاری بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کے وفد نے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے ملاقات کی جس میں پاکستان میں نجی شعبے کے لیے سرمایہ کاری اور فنانسنگ بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ بی آئی آئی وفد نے پاکستان کو اہم سرمایہ کاری کی منزل قرار دیتے ہوئے آئندہ برسوں میں سرمایہ کاری بڑھانے (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر25)

ایران امریکا کشیدگی، پاکستان میں فضائی آپریشن متاثر

برطانوی فلائٹ سسٹم میں خرابی، پاکستان سے 45 پروازیں منسوخ

درجنوں پروازیں تاخیر کا شکار، مسافروں کو شدید پریشانی، رپورٹ

اسلام آباد/کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) ایران امریکا کشیدگی اور برطانیہ کے ایئرٹریفک سروسز و ریڈار سسٹم میں خرابی کے باعث پاکستان سے مشرق وسطی، یورپ، امریکا، کینیڈا سمیت دیگر ممالک کا فضائی آپریشن متاثر ہوا، جس کے نتیجے میں 45 پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ ایئرپورٹ فلائٹ انفارمیشن ذرائع کے مطابق منسوخ ہونے والی پروازوں میں ملکی وغیرملکی ایئرلائنز کی پروازیں شامل ہیں۔ پروازیں منسوخ ہونے کے باعث مسافروں کو شدید (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر34)

PTI کا 27 ستمبر احتجاج، عدالتی فیصلوں کی خلاف ورزی ناقابل قبول، چیف جسٹس

ماضی کے حکمناموں کی خلاف ورزی پر کارروائی کا ریکارڈ طلب، تمام آئی جیز، چیف سیکرٹریز اور دیگر افسران کو پیش ہونے کا حکم

عدلیہ اتنی کمزور نہیں اسے کسی جماعت کی حمایت کی ضرورت ہو، جسٹس سرفراز ڈوگر، ایڈووکیٹ جنرل کے پی کی مہلت استدعا مسترد

اسلام آباد (ملک نجیب) اسلام آباد ہائیکورٹ نے پی ٹی آئی کے 27 ستمبر کے احتجاج اور لانگ مارچ کے خلاف درخواست کی سماعت آج تک ملتوی کرتے ہوئے تمام صوبوں کے آئی جیز، چیف سیکریٹریز اور دیگر متعلقہ افسران کو دوبارہ طلب کرلیا۔ عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل خیبرپختونخوا کو ماضی میں عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کی گئی کارروائی کا ریکارڈ بھی کل پیش کرنے کی ہدایت (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر37)

تنازع فلسطین پر کمزور فریق کیساتھ کھڑے ہیں، برطانیہ

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک) برطانوی وزیراعظم اینڈی برنہم نے کہا ہے کہ اسرائیل اور فلسطین کے تنازع کے دو ریاستی حل (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر26)

ہانگ کانگ، وفاقی وزیرتجارت جام کمال بیلٹ اینڈ روڈ سمٹ سے خطاب کر رہے ہیں

پیٹرولیم لیوی و دیگر وصولیاں بند کی جائیں، سندھ

سندھ اسمبلی میں پیٹرولیم لیوی سے متعلق قرارداد کثرت رائے سے منظور

کراچی (بیورو رپورٹ) سندھ اسمبلی میں پیٹرولیم لیوی سے متعلق قرارداد کثرت رائے سے منظور ہوگئی۔ سیکرٹری سندھ اسمبلی نے پیٹرولیم لیوی سے متعلق وزارت پیٹرولیم کو مراسلہ جاری کردیا، مراسلے میں اسمبلی نے وفاقی حکومت سے پیٹرولیم لیوی سمیت دیگر مدات میں وصولیاں فوری بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق کی جانب (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر27)

کراچی، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کا سکالرشپس کیلئے منتخب طلبہ کے ہمراہ گروپ فوٹو

مریم نواز نے لندن دورہ کے اخراجات خود ادا کئے، عظمیٰ

سرکاری خزانے سے ادائیگی کا الزام غلط اور بے بنیاد ہے، صوبائی وزیر

لاہور (ممتاز نیوز) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ زاہد بخاری نے سابق وزیر اطلاعات فواد چوہدری کیس الزام کو غلط اور بے بنیاد قرار دے دیا ہے کہ برطانیہ کے حالیہ نجی دورے میں وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے جو سرکاری جہاز استعمال کیا اس کے اخراجات حکومت نے دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ الزام بالکل غلط ہے لندن کے دورے کے دوران جہاز (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر39)

سعودی عرب پر حملہ امت مسلمہ پر حملہ ہے، مولانا فضل الرحمان

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ سعودی عرب کا (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر38)

وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال "انڈوینیشین میڈیکا" نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں

پاکستان بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کا حامی، جام کمال

سی پیک معاشی منظرنامے کو نئی شکل دے رہا ہے، وفاقی وزیر تجارت

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ پاکستان بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کا حامی ہے، چین پاکستان اقتصادی راہداری پاکستان کے معاشی منظرنامے کو نئی شکل دے رہی ہے، سی پیک نے پاکستان کو علاقائی روابط کے ایک اہم مرکز کے طور پر ابھارا ہے، پاکستان وسطی ایشیا اور مغربی چین کو گرم پانیوں اور بندرگاہوں سے منسلک کر رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو ہانگ کانگ میں منعقد ہونے والے (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر28)

ڈریسنگ رومز لیکس، رضوان امام این سی سی آئی اے پیش، جواب کیلئے مہلت طلب

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) ڈریسنگ رومز لیکس کے معاملے پر محمد رضوان اور امام الحق وفاقی تحقیقاتی ادارے (این سی سی آئی اے) میں پیش ہوگئے اور تفصیلی جواب (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر32)

انگلینڈ کیخلاف پاکستان کا دوسری اننگز میں 2 وکٹوں پر 52 سکور، 268 رنز کا خسارہ باقی

انگلستان (سپورٹس ڈیسک) برمنگھم کے ایجبسٹن اسٹیڈیم میں پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان جاری تیسرے ٹیسٹ کے دوسرے روز کا کھیل بارش کے باعث ختم کردیا گیا (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر33)

شکایت برقرار، وزیراعلیٰ کمپلین سنٹر نے "حل" قرار دیدی

حجب ہیلتھ سنٹر کی شکایت "متعلقہ نہیں" کہہ کر نمٹا دی گئی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کا چیف منسٹر کمپلین سنٹر کو بیوروکریسی نے ناکام بنانا شروع کردیا، شکایت حل کئے بغیر شکایت حل کرنے کا سٹیٹس لگادیا۔ مبینہ طور پر سی ای او ہیلتھ نے شکایت متعلقہ ہسپتال کو بھیجنے کے بجائے جن بوجہ کر ڈی ایچ کیو بھیج دی، ڈی ایچ کیو نے شکایت ہمارے متعلقہ نہیں لکھ کر شکایت نمٹادی، اور شکایت کا سٹیٹس ری زلو (حل) لکھ کر شکایت بند کردی۔ جبکہ شکایت نہ متعلقہ ہسپتال گئی اور نہ ہی حل ہوئی۔ مبینہ طور پر سی ای (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر40)

زرمبادلہ ذخائر میں اضافہ، مجموعی حجم 23 ارب 71 کروڑ ڈالر سے تجاوز

غیرملکی کمرشل قرضوں کی وصولی کے باعث زرمبادلہ ذخائر میں 1 ارب 21 کروڑ ڈالر کا اضافہ ہوا

سرکاری ذخائر میں اضافہ حکومت پاکستان کے کمرشل قرضوں کی وصولی کی بدولت ہوا، سٹیٹ بینک

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر میں ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کا اضافہ ہوا، جس کے نتیجے میں مجموعی حجم بڑھ کر 23 ارب 71 کروڑ 58 لاکھ ڈالر ہوگیا ہے۔ غیرملکی کمرشل قرضوں کی وصولی کے باعث پاکستان کے زرمبادلہ کے سرکاری ذخائر میں ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کا اضافہ ہوا، سرکاری ذخائر 18 ارب 23 کروڑ ڈالر ہوگئے ہے۔ اسٹیٹ بینک کے اعداد و شمار کے مطابق 4 ستمبر 2026 کو زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر کی مالیت 23 ارب 71 کروڑ 58 لاکھ ڈالر کی سطح پر آگئی۔ مرکزی بینک کے پاس اس وقت زرمبادلہ کے ذخائر (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر29)

تنخواہ دار طبقہ کو ریلیف، ٹیکس سلیبز شرح میں نمایاں کمی

9 فیصد سرچارج بھی ختم کردیا گیا، ایف بی آر کا وضاحتی بیان جاری

نئی ترمیم کے تحت 10 ملین سے زائد آمدن پر 10 فیصد سرچارج رہیگا

اسلام آباد (کامرس ڈیسک) حکومت کی جانب سے تنخواہ دار طبقہ کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے تنخواہ سے حاصل ہونے والی آمدن پر مختلف ٹیکس سلیبز میں ٹیکس کی شرحوں میں کمی کردی گئی ہے، 10 ملین روپے سے زائد قابل ٹیکس آمدن رکھنے والے تنخواہ دار افراد پر عائد 9 فیصد سرچارج بھی ختم کردیا گیا ہے۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری وضاحتی بیان کے مطابق فنانس ایکٹ (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر31)

ماؤزے تنگ برسی تقریب، پاک چین دوستی خارجہ پالیسی کا محور قرار

ماؤزے تنگ پاک چین دوستی کے معمار ہیں، 65 کی جنگ میں پاکستان کی بھرپور حمایت کی، مشاہد حسین

ماؤزے تنگ ایک حقیقی انقلابی تھے، حامد میر، سلمان اکرم راجہ، سید فخر امام، انعام الحق، سینیٹر ستارہ ایاز کا خراج عقیدت

اسلام آباد (ممتاز نیوز) چینی رہنما چیئرمین ماؤ زے ڈونگ کی 50ویں برسی کے موقع پر منعقدہ ایک خصوصی تقریب کے مقررین نے چین اور دنیا کے لیے ان کی تاریخی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ بڑی تعداد میں شرکاء پر مشتمل اس تقریب کی میزبانی پاکستان-چائنا انسٹی ٹیوٹ نے کی جس کے چیئرمین سینیٹر مشاہد حسین سید نے کلیدی خطاب کیا۔ دیگر مقررین میں معروف صحافی حامد میر اور ممتاز قانون دان سلمان اکرم راجہ شامل تھے۔ قومی اسمبلی کے سابق سپیکر سید فخر امام تقریب کے مہمان خصوصی تھے، جبکہ سابق وزیر خارجہ اور چین میں پاکستان کے سابق سفیر (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر41)

اسلام آباد، وفاقی وزیر سردار محمد یوسف قومی مباحثہ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

نئے صوبے نہ بنے تو ملک میں انارکی پھیلے گی، درانی

اقدام سے گورننس بہتر اور عوامی مسائل کے حل میں مدد ملے گی

جماعتیں نئے صوبوں کے معاملے پر باضابطہ بحث کریں، سردار یوسف

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) قومی مباحثہ میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے ملک میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کا مطالبہ کرتے ہوئے حکومت پر عملی اقدامات شروع کرنے پر زور دیا ہے۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں ہزارہ جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے زیراہتمام قومی مباحثے سے وفاقی وزیر مذہبی امور و چیئرمین صوبہ (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر30)

بانی پی ٹی آئی اسی سال جیل سے باہر آئیں گے، اسلم گھمن

اعلیٰ ترین سطح پر مذاکرات جاری، نام امانت ہیں اسلئے نہیں بتاؤنگا

موجودہ حکمرانوں سے ملک اور معیشت نہیں چل رہی، انٹرویو

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف کے رکن قومی اسمبلی بریگیڈیئر (ر) اسلم گھمن نے دعویٰ کیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی سے اعلیٰ ترین سطح پر بات چیت ہورہی ہے اور وہ اسی سال جیل سے باہر آجائیں گے، میری مذاکرات کرنے والے کچھ لوگوں سے بات ہوئی ہے تاہم مذاکرات میں شامل افراد کے نام امانت ہیں اس لیے وہ بتانا نہیں چاہتا (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر42)

اسلام آباد، سلمان اکرم، فخر امام و دیگر ماؤزے تنگ کی برسی تقریب میں شریک ہیں

PTI پنجاب میں سٹریٹ موومنٹ چلائے گی، پولیس کا کریک ڈاؤن پلان

پنجاب کی پارٹی قیادت کی سہیل آفریدی کو آنے کی دعوت، جہاں بلائیں گے آؤں گا، وزیراعلیٰ کے پی

راولپنڈی اسلام آباد میں کارکنان کی گرفتاری کی تیاریاں، راستے بند کرنے کیلئے کنٹینرز کی پکڑ دھکڑ بھی شروع

اسلام آباد (ممتاز نیوز) اسلام آباد میں خیبر پختونخوا ہاؤس میں پی ٹی آئی پنجاب کی پارلیمانی قیادت کا اجلاس ختم ہوا جس میں پنجاب کی قیادت نے سہیل آفریدی کو پنجاب آنے کی دعوت دے دی۔ اجلاس کے دوران ثنا رجٹ نے کہا کہ متفقہ طور پر پنجاب میں اسٹریٹ موومنٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے لیے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی جب تشریف لائیں گے ہم انہیں ویلکم کریں گے۔ پی ٹی آئی (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر44)

ریئل اسٹیٹ مارکیٹ طویل مدتی سرمایہ کاری بڑھانے کی تجویز

کراچی (کامرس ڈیسک) سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹس کے فروغ کے لیے اہم اصلاحات تجویز کردی ہیں۔ ان تجاویز کے تحت ریئل اسٹیٹ سے آمدن اور متعلقہ اثاثوں کا کم از کم تناسب 75 فیصد سے کم کرکے 65 (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر43)

گورنر پنجاب سے چینی سرمایہ کار وفد کی ملاقات

سولر، الیکٹرک بسوں اور ونڈ انرجی میں سرمایہ کاری پر تبادلہ خیال

لاہور (بیورو رپورٹ) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے گورنر ہاؤس لاہور میں ایم پی اے ممتاز چانگ کی قیادت میں پاکستان میں چائنیز سرمایہ کاروں کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں سولر، الیکٹرک بسوں اور ونڈ انرجی سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری بارے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر45)

پاکستانی ڈاکٹروں اور نرسوں کیلئے سعودیہ میں نئے مواقع

او ای سی اور اندلس عربیہ کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

جدہ (امیر محمد خان سے) جدہ میں اندلیسیہ سعودی عرب میڈیکل سروس اور پاکستان قونصلیٹ کے درمیان MOU دستخط ہوگئے واضح رہے کہ اندلیسیہ کی سعودی عرب میں 14 ہسپتال اور 200 کلینکس ہیں سعودی عرب میں پاکستانی افرادی قوت کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، سعودی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق پاکستانی ہنرمندوں کی فراہمی (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر46)

جنگِ ستمبر کا دسواں روز، پاک فوج بھارت کو ہر محاذ پر بدترین شکست دے رہی تھی

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) ستمبر 1965 کی جنگ کے دسویں روز پاکستانی افواج نے شدید جوابی حملہ کر کے بھارتی فوج کو قصور سیکٹر سے پسپا ہونے پر مجبور کردیا۔ تفصیلات کے مطابق پاک فوج کی بھرپور جوابی کارروائی میں جموں سے سیالکوٹ کی طرف پیش قدمی کی (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر47)

جدہ، او ای سی اور اندلس عربیہ کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کئے جا رہے ہیں

فلک جاوید کی بازیابی درخواست لاہور ہائیکورٹ نے مسترد کردی

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) لاہور ہائیکورٹ میں پی ٹی آئی سوشل میڈیا ایکٹوسٹ فلک جاوید کی بازیابی کے لیے دائر درخواست کو غیرضروری قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر48)

ایکس اکاؤنٹ پابندی کیس، پی ٹی آئی سے مؤقف طلب

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کے بانی کے ایکس اکاؤنٹ پر پابندی کی درخواست پر سماعت میں پیش رفت سامنے آئی ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کے ایکس (سابقہ ٹویٹر) (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر49)

سائبر فراڈ، پارلیمینٹیرینز سمیت 2 لاکھ 27 ہزار شہری لٹ گئے

شہریوں سے 8 ارب 32 کروڑ روپے لوٹے گئے، این سی سی آئی اے میں شکایات کے ڈھیر

موجودہ اور سابق 8 پارلیمینٹیرینز بھی سائبر فراڈ کا نشانہ بنے، دستاویزات میں انکشاف

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) سائبر فراڈ سے سینیٹرز، اراکین قومی اور صوبائی اسمبلی بھی نہیں بچ سکے اور ملزمان نے سوا دو لاکھ سے زائد شہریوں سے 8 ارب 32 کروڑ روپے ہتھیا لیے، نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کے پاس درخواستوں کے ڈھیر لگ گئے ہیں۔ نجی ٹی وی چینل کو دستیاب دستاویزات کے مطابق پاکستان بھر میں سائبر فراڈیوں کے وار دھڑلے سے جاری ہیں اور 3 برسوں کے دوران دو لاکھ 27 ہزار 757 شہریوں نے شکایت کی کہ ان کے ساتھ سائبر فراڈ ہوا ہے۔ دستاویزات کے مطابق 2024 میں 83 ہزار افراد (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر51)

انگلینڈ میں پاکستان انڈر 19 ٹیم کو تارکین وطن سمجھ کر احتجاج

لندن (سپورٹس ڈیسک) برطانیہ میں موجود پاکستان انڈر 19 ٹیم کو گزشتہ روز اس وقت شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جب ہوٹل کے باہر چند نقاب پوش لوگوں نے (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر50)

انصار اللہ خودمختار تنظیم، کسی کی پراکسی نہیں، ایران

بموں اور بیرونی دباؤ سے یمن میں امن قائم نہیں کیا جاسکتا، اسماعیل بقائی

تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے الزامات مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ انصار اللہ یمن کی خودمختار تنظیم ہے جو اپنے فیصلے خود کرتی ہے، نہ تو وہ کسی سے احکامات لیتی ہے اور نہ ہی کسی کی پراکسی ہے۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق اسماعیل بقائی نے اپنے بیان میں کہا کہ خطے میں عدم (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر52)

سپریم کورٹ ویب سائٹ مؤثر بنانے کیلئے نادرا سے معاہدہ

ڈیجیٹل تعاون کے ایم او یو پر دستخط، نادرا تکنیکی معاونت کرے گی

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) سپریم کورٹ آف پاکستان کی موبائل ایپ اور ویب سائٹ کی خدمات کو مزید مؤثر اور مضبوط بنانے کے لیے سپریم کورٹ اور نادرا کے درمیان ڈیجیٹل تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوگئے۔ مفاہمتی یادداشت پر سپریم کورٹ کے رجسٹرار اور نادرا کے چیف پراجیکٹس آفیسر نے دستخط کیے۔ معاہدے کے تحت نادرا سپریم (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر53)

اوسلو، وفاقی وزیر علیم خان کیساتھ ناروے کے وزرائے خارجہ، خزانہ و دیگر کا گروپ فوٹو

پاکستانی سی فوڈ برآمدات میں 38 فیصد کا تاریخی اضافہ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کی سمندری خوراک کی برآمدات میں تاریخی اضافہ ریکارڈ ہوا ہے۔ وزارت بحری امور کے مطابق 2 سال میں پاکستانی سی فوڈ کی برآمدات میں 38 فیصد نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سی فوڈ کی برآمدات 2023-24 میں 406 ملین ڈالرز تھیں جو 2025-26 میں 568 ملین ڈالرز تک پہنچ گئیں۔ وزارت بحری (باقی صفحہ 4بقیہ نمبر54)

ایڈیٹر انچیف و پبلشر عاقل جمال بٹ نے نئی بات پرنٹنگ پریس، پلاٹ نمبر 93 سٹریٹ نمبر 7، انڈسٹریل ایریا آئی نائن تھری، اسلام آباد سے چھپوا کر دفتر روزنامہ ممتاز، پلاٹ نمبر 8-A سٹریٹ نمبر 1-B انڈس بلاک ممتاز سٹی راولپنڈی، ایم جی سی کمپلیکس، پلاٹ نمبر 12-E، جی ایٹ مرکز اسلام آباد سے شائع کیا۔
مینجنگ ایڈیٹر ڈاکٹر احسن طارق بٹ
فون نمبر 051-8437993
فیکس نمبر 051-8357772، ای میل
mumtazisb9@gmail.com